WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
13 ستمبر 2025
SATURDAY
13 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 لٹن داس کی نصف سنچری، بنگلہ دیش کی فتح
صفحہ 08 ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے ناقابل فراموش واقعات

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 216 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اختتامی تقریب، جموں و کشمیر بھر میں عظیم الشان اور رُوح پرور اجتماعات

درگاہ حضرت بل میں عقیدت مندوں کا اژدھام

نماز جمعہ کے بعد ہزاروں فرزندان توحید اور باپردہ مسلم خواتین موئے مقدس ﷺ کے دیدار سے فیضیاب

سری نگر،۱۲،ستمبر،جے کے این ایس،پیغمبر آخر الزماں، حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے ملک بھر کیساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں بھی میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اختتامی تقریبات (جمعۃ الوداع) کا انتہائی عقیدت و احترام اور تزک و احتشام کیساتھ اہتمام کیا گیا۔تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل میں نماز جمعہ کے موقعہ پر عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا،جہاں ہزاروں فرزندان توحید اور باپردہ مسلم خواتین اور بچیاں باجماعت نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے فیضیاب ہوئے

۔سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق اور موجودہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سمیت کئی شخصیات نے بھی درگاہ حضرت بل میں نماز جمعہ باجماعت ادا کی۔جے کے این ایس کے مطابق یوم ولادت باسعادت محسن انسانیت ،باعث تکوین کائنات، نبی آخرالزماں، نبی برحق ،حضور پُرنور، حضرت محمد ﷺ یعنی عید میلاد النبی ﷺ/102

وزیراعظم مودی 13 سے 15 ستمبر تک منی پور اور چار دیگر ریاستوں کا دورہ کریں گے

سرینگر،،12 ستمبر،،سی این آئی ،،وزیراعظم نریندر مودی 13 سے 15 ستمبر تک پانچ ریاستوں یعنی میزورم، منی پور، آسام،مغربی بنگال اور بہار کا دورہ کریں گے تاکہ 71,850 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے ۔سی این آئی کے مطابق وزیراعظم میزورم کا دورہ کریں گے اور صبح تقریباً10 بجے ایزول میں 9000 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ بیان کے مطابق وہ ایک عوامی تقریب سے بھی خطاب کریں گے۔اس کے علاوہ منی پور میں رہتے/101

15ویں نائب صدر کی تقریب حلف برداری
رادھا کرشنن کو صدر دروپدی مرمو نے عہدے کا حلف دلایا
تقریب میں وزیراعظم، مرکزی وزراء اور دیگر معززین موجود

سری نگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس،،سی پی رادھا کرشنن نے جمعہ کو نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں ہندوستان کے نائب صدر کے طور پر حلف لیا۔صدر دروپدی مرمو نے رادھا کرشنن کو عہدے کا حلف دلایا۔جے کے این ایس کے مطابق حلف برداری کی تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزراء، راجناتھ سنگھ، امت شاہ، جے پی نڈا، نتن گڈکری اور دیگر معززین موجود تھے۔تقریب سے قبل کئی سیاسی رہنما اس تقریب میں/103

معیاری صحت کی دیکھ بھال اور عوام کو قابل رسائی طبی خدمات

صحت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینا ترجیح

124 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم مختص: وزیر صحت سکینہ ایتو

سری نگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس ،،وزیر صحت سکینہ ایتو نے جمعہ کو کہا کہ حکومت نے جموں و کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کیلئے 124 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم مختص کی ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ میں،وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ مختص میں جی ایم سی جموں میں سی ٹی انجیکشن کی سہولت، جی ایم سی بارہمولہ، جی ایم سی کٹھوعہ اور جی ایم سی راجوری کے لیے ایم آر آئی مشینیں،

جی ایم سی ڈوڈا میں کیتھ لیب، اور جی ایم سی سری نگر کیلئے پی ای ٹی انجکین شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 80 یونٹوں کیساتھ ٹیلی میڈیسن خدمات کو مضبوط بنانے کیلئے بھی فراہم کرتا ہے، جس سے جدید صحت کی دیکھ بھال تک وسیع تر رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے۔وزیر صحت نے مزید کہا کہ یہ اقدامات جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے معیاری صحت کی دیکھ بھال کو مزید قابل رسائی اور قابل اعتماد بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔دیکھ بھال کو مزید قابل/106

ڈل جھیل کے قریب کھڑی گاڑی سے سکوٹی ٹکرانے کے بعد نوجوان جاں بحق

سرینگر،،12 ستمبر،،سی این آئی ،،شمالی ضلع بارہمولہ کے کنزر علاقے میں 36 سالہ اے ٹی ایم گارڈ اپنی رہائشگاہ پر بجلی کا جھٹکا لگنے سے لقمہ اجل بن گیا۔ ادھر ڈل جھیل کے قریب کھڑی گاڑی سے اسکوٹی کی ٹکر سے نوجوان جاں بحق ہوگا ۔سی این آئی کے مطابق شمالی ضلع بارہمولہ کے کنزر گنڈل واش علاقے میں 36 سالہ شہری بجلی کا شدید جھٹکا لگنے سے فوت ہوگیا۔ مہلوک شہری کی شناخت جاوید احمد میر ولد نورالدین میر کے بطور ہوئی جس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ اے ٹی ایم کی سیولیات کے/105

افواہوں اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے سوشل میڈیا کی کڑی نگرانی ضروری

ملک دشمن عناصر پر نگرانی تیز کی جائے/پولیس سربراہ کی ضلعی پولیس سربراہان کو ہدایت

کمزور اہداف کے ارد گرد سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور فول پروف حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے/نلین پربھات

سرینگر،، 12 ستمبر ،، سی این آئی ،،افواہوں اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ضلعی پولیس سربراہان کو سوشل میڈیا پر کڑی نگاہ رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ افسران پر زور دیا کہ وہ ملک دشمن عناصر پر نگرانی کو تیز کریں اور اپنے اپنے علاقوں میں علاقے کے تسلط کی کوششوں کو تیز کریں۔سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ

نلین پربھات نے جموں کشمیر میں تمام ضلعی پولیس سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کڑی نظر رکھیں

تاکہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے جس سے عوامی تحفظ اور نظم ونسق کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے اور سیکورٹی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔انہوں نے کہا کہ شروع میں، زونل انسپکٹر جنرلز اور مختلف ونگز کے سربراہان نے ڈی جی پی کو یونین ٹیریٹری میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ترجمان نے کہا کہ ڈی جی پی کو انسداد دہشت گردی آپریشنز اور جوابی کارروائیوں کے حوالے سے حالیہ پیش رفت کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔اس بحث میں حالیہ سیکورٹی مسائل، جاری چیلنجز اور ان سے نمٹنے کی حکمت عملیوں/104

وزیراعلیٰ کے ریلیف فنڈ میں 5 کروڑ کا عطیہ

عمر عبداللہ کا مہاراشٹر حکومت کے تئیں اظہار تشکر

سری نگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس ،،جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ ریلیف فنڈ میں 5 کروڑ روپے کا عطیہ کرنے پر مہاراشٹر حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق وزیراعلیٰ کے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مہاراشٹر کی جانب سے فراخدلانہ حمایت ریاستوں کے درمیان یکجہتی اور مشترکہ ذمہ داری کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کے اشارے پورے

ملک میں اتحاد اور باہمی تعاون کے بندھنوں کو مضبوط کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس تعاون کا استعمال جموں و کشمیر میں ریلیف اور بحالی کی کوششوں میں مدد کے لیے کیا جائے گا۔

مضر صحت اور ناقابل استعمال گوشت کے کاروبار کیخلاف پولیس کا کریک ڈاؤن

6 افراد اور ان کے کاروباری مراکز کیخلاف مقدمات درج

فلائنگ اسکارڈ سرگرم عمل، ابتک 60 کوئنٹل سے زیادہ سڑا ہوا گوشت ضبط اور تلف: حکام

سرینگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس ،،جموں و کشمیر پولیس نے کشمیر میں عوامی تحفظ اور صحت کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر 6 افراد کیساتھ ساتھ ان کے اداروں کے خلاف سڑے ہوئے اور ناقابل استعمال گوشت کی فروخت کے سلسلے میں مقدمات درج کیے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ایک پولیس اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ انہوں نے ایک فلائنگ اسکارڈ تشکیل/107

ڈوڈہ ضلع کی صورتحال میں بتدریج بہتری،

کوئی تازہ احتجاج نہیں، امن کمیٹی کی میٹنگ

امتناعی احکامات تاحال نافذ العمل

سری نگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس ،،اس ہفتے کے شروع میں عام آدمی پارٹی کے ممبر اسمبلی معراج ملک کی سخت پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتاری کیخلاف احتجاج کرنے والے سیکورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کے بعد ڈوڈہ میں تقریباً60 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ بدھ کی شام، پولیس نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شریدھر پاٹل کی صدارت میں امن کمیٹی کی میٹنگ کی تھی تاکہ خطے میں امن اور معمول کی بحالی کو تیز کیا جا سکے۔ڈوڈہ اور بھلیسہ قصبوں میں امتناعی احکامات نافذ رہے، جہاں احتیاطی اقدام کے طور پر موبائل انٹرنیٹ اور وائی فائی خدمات بدستور معطل رہیں۔تاہم کوئی تازہ احتجاج نہ ہونے کیساتھ رات بھر صورتحال پرسکون رہی۔ ایک اہلکار نے کہا کہ حساس علاقوں میں سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ، وسیع حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جمعہ کی نماز کے پیش نظر ڈوڈہ شہر میں سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا/108

وولر جھیل سے نوجوان مزدور کی لاش برآمد
ایک ہفتے کی تلاش کے بعد لاش ملی، علاقے میں غم کی فضا

سرینگر،،16 ستمبر،،وی او آئی،،وولر جھیل میں ایک ہفتے قبل ڈوبنے والے نوجوان مزدور کی لاش جمعہ کی صبح برآمد کر لی گئی۔مقامی لوگوں اور پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت 25 سالہ عامر احمد ڈار ولد گلزار احمد ساکن بنیاری شرقی، سوناواری کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا کہ اس کی لاش لہرور پورہ کے قریب ریت نکالنے والے مزدوروں کو نظر آئی۔رپورٹس کے مطابق/109

1988 میں پاکستانی پاسپورٹ پر بھارت آئے، 37 سال تک کشمیر میں قیام

80 سالہ شخص اور اسکی 61 سالہ بیوی کو ہندوستان چھوڑنا ہوگا

جموں کشمیر ہائی کورٹ کا 17 صفحات پر مشتمل فیصلہ، اپیل کنندگان کا دعویٰ غلط قرار

سری نگر،،۱۲،ستمبر،،جے کے این ایس ،،جموں کشمیر ولداخ ہائی کورٹ نے 1988 میں پاکستانی پاسپورٹ پر ہندوستان میں داخل ہونے والے اور اس کے بعد سے سری نگر میں رہنے والے ایک 80 سالہ شخص اور اس کی بیوی کی دہائیوں سے جاری قانونی جنگ کو یہ کہتے ہوئے ختم کر دیا کہ جوڑے نے اپنے قیام کو طول دینے کیلئے حقائق کو چھپایا اور انہیں اب ملک چھوڑنا چاہیے۔ عدالت کا فیصلہ کل 17 صفحات پر مشتمل ہے۔جے کے این ایس کے مطابق چیف جسٹس ارون پلی اور جسٹس رجنیش اوسوال پر مشتمل جموں کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے 80 سالہ محمد خلیل قاضی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے ایک رٹ کورٹ کے مئی کے فیصلے کو برقرار رکھا۔80 سالہ محمد خلیل قاضی 1945 میں سری نگر میں پیدا ہوئے تھے لیکن بچپن میں ہی پاکستان چلے گئے تھے۔ خلیل قاضی اور ان کی 61 سالہ اہلیہ عارفہ قاضی نے 1989 کے ملک بدری کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ہندوستانی شہریت اور آبائی جائیداد کے تعلقات/110

16 روز بعد جموں سرینگر شاہراہ بھاری گاڑیوں کے لیے کھول دی گئی

40 فیصد سیب سے لدے ہوئے 1200 ٹرکوں کو روانہ کیا گیا

سرینگر،،16 ستمبر،،وی او آئی،،تقریباً 16 روز کی طویل بندش کے بعد جمعرات کو جموں–سرینگر قومی شاہراہ کو بالآخر کشمیر کی جانب سے بھاری گاڑیوں (ایچ ایم ویز) کے لیے کھول دیا گیا۔اس فیصلے نے اُن ٹرک ڈرائیوروں اور باغ مالکان کو بڑی راحت دی ہے جو کئی دنوں سے پریشانی اور مالی نقصان سے دوچار تھے۔ٹریفک حکام کے مطابق جمعرات کی شام تک تقریباً1200 ٹرک قاضی گنڈ سے گزر گئے، جن میں سے قریب 40 فیصد ٹرک سیب سے بھرے ہوئے تھے۔شاہراہ 26 اگست سے اُدھم پور اور رام بن میں لینڈ سلائیڈ، اچانک سیلاب اور سڑک کو پہنچے بڑے نقصان کے باعث بند تھی۔ٹرک ڈرائیوروں کے مطابق یہ دن اُن کے لیے زندگی کی ایک نئی کرن کی مانند ہے۔ بارہمولہ کے ڈرائیور محمد یوسف نے کہا:16"" دن تک میں نے اپنے ٹرک کے اندر ہی راتیں گزاریں، جو کچھ کھانے کو ملتا اُسی پر گزارا کیا۔ میرا سیب اندر ہی سڑ رہا تھا، اور ہر دن یہی سوچتا کہ خالی ہاتھ واپس جانا پڑے گا۔ آج جب میرا ٹرک قاضی گنڈ ٹنل سے گزر گیا تو جیسے بوجھ ہٹ گیا ہو۔اسی طرح پامپور کے گل محمد بھٹ نے کہا:""میں اپنے گھر والوں کے بارے میں سخت فکر مند تھا۔ جو سیب میں لے جا رہا تھا وہ ایک پوٹینشل کاشتکار کا مال تھا۔اگر خراب ہوتا تو ذمہ داری مجھ پر آتی۔ آج جب گاڑی نکلی تو یوں لگا جیسے سینے سے بھاری بوجھ اتر گیا ہو۔طویل بندش نے نہ صرف مالی نقصان پہنچایا بلکہ ڈرائیوروں کی زندگی بھی اجیرن کر دی۔بارہمولہ کے عاشق حسین شاہ نے بتایا: ""یہ صرف کاروباری نقصان نہیں تھا بلکہ ہم سڑک کنارے سورج کی تپش اور بارش میں پڑے رہتے تھے، گھر والوں سے دور۔حالیہ برسوں میں اتنی لمبی بندش مجھے یاد نہیں۔جمعرات کو قاضی گنڈ ٹنل کے قریب گاڑیوں کی سست مگر مسلسل روانی نے ڈرائیوروں اور باغ مالکان کے چہروں پر مسکراہٹیں واپس لا دیں، جبکہ سیب کے تاجروں نے امید ظاہر کی/111

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت

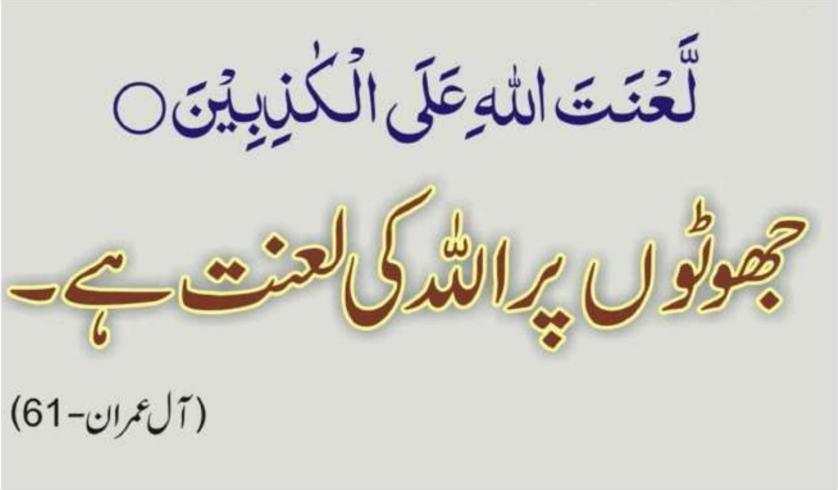

تحریر۔۔۔۔۔۔۔
مفتی محمد ثناء
الھدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بھار اڈیشہ و جھاڑکھنڈ

بدگمانی، طعن وتشنیع، چغل خوری کی طرح جھوٹ بولنا بھی ان دنوں عام ھے اور اسے گناہ ھونے کا خیال لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ھے، لوگ کثرت سے جھوٹ بولتے ھی نھیں، جھوٹ لکھتے بھی ھیں اور جھوٹی گواھی بھی دیا کرتے ھیں، ایسا کرتے وقت وہ بھول جاتے ھیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرآن واحادیث میں مذکور ھے اور جس بات کو اللہ کے رسول کھہ دیں اس سے سچی بات اور کس کی ھو سکتی ھے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ھے۔

فَنَجْعَل لَّعنَتَ اللّٰہِ علی الکاذِبِین۔ اللہ کی لعنت کریں ان پر جو جھوٹے ہیں، (سورہ آل عمران: ۱۶) ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھدِی مَن ھُوَ مُسرِفٌ کَذَّاب (سورہ مؤمن: 28) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچتے رہو، اس لیے کہ جھوٹ فسق وفجور اور جہنم کی طرف لے جانے والی چیز ہے، آدمی جھوٹ بولتا ہے، جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے بالآخر اللہ رب العزت کے یہاں اس کا نام جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، جھوٹ کی شناعت بیان کرتے ہوئے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آدمی کے جھوٹ بولنے کی بد بو کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں، ایک حدیث میں منافق کی تین علامتوں میں سے ایک جھوٹ کو قرار دیا گیا اور تینوں علامتوں کے ذکر میں سرفہرست اسے رکھا گیا، فرمایا: اذا حدث کذب۔ اور دوسری حدیث میں منافق کی چار علامتیں بیان کی گئیں، اس میں دوسرے نمبر پر اس جملہ کو رکھا گیا، اس سے جھوٹ کی شناعت کا پتہ چلتا ہے، مسند احمد اور بیہقی کی ایک روایت میں مذکور ہے کہ جھوٹ ایمان کی ضد ہے اور مؤمن جھوٹی خصلت کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا، مسند احمد ہی میں ہے کہ ایک دل میں سچ اور جھوٹ دونوں جمع نہیں ہوسکتے۔ ان دنوں سماج میں مختلف قسم کے جھوٹ رائج ہیں، جھوٹ بولنا تو عام سی بات ہے، جھوٹ لکھنا بھی اسی میں شامل ہے، دفتر کا وقت جو مقرر ہے، وقت پر نہ آکر آمد میں اس وقت کا اندراج کرنا، یا رفت کا جو وقت مقرر ہے اس سے پہلے جا کر وقت کے کالم میں دفتر کا آخری وقت بھرنا، یہ جھوٹ لکھنا ہے، اسی طرح تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کسی کے بارے میں جانتے ہوں کہ اس کے اخلاق وعادات ٹھیک نہیں ہیں، مگر کیرکٹر سرٹیفکیٹ میں اس کے بر عکس لکھنا تحریری جھوٹی گواہی دینے کے زمرے میں آتا ہے۔ جھوٹی سفارش کرنا، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وَاجْتَنِبُوا قَولَ الزُّورِ کہہ کر جھوٹی باتوں سے بچنے کو کہا ہے، تجارت میں عیب دار سامان کو درست اور نقلی کو اصلی کہہ کر فروخت کرنا جھوٹ کی ایسی قسم ہے، جس میں جھوٹ کے ساتھ فریب اور دھوکہ بھی پایا جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ بدگمانی سے بچو، کیوں کہ کسی کے خلاف بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، جھوٹ کی ایک قسم یہ بھی ہمارے یہاں رائج ہے کہ گھر سے نکلتے وقت بچے نے دامن پکڑا اور کہا کہ ابا! ٹافی لیتے آئیے گا، آتے وقت ہم نہیں لائے تو یہ جھوٹے وعدہ جیسا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس قسم کے معاملات سے بچیں جس میں جھوٹ کا شائبہ بھی ہو، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں اپنے پاس بلایا کہ وہ کچھ انہیں دیں گی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ تمہارا کیا دینے کا ارادہ تھا، ان کی والدہ نے کہا کہ کھجور دینے کا ارادہ تھا، فرمایا: اگر تم اسے کھجور نہ دیتی تو تمہارے نامہء اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ کسی بات کو حقیقت کے خلاف کہنا یا لکھنا جھوٹ کہلاتا ہے، جھوٹ کبھی تو دفع مضرت کے لیے بولا جاتا ہے اور کبھی جلب منفعت یعنی نفع کے حصول کے لیے، آج کل خوشامد کرنے والے اپنے آقا کو خوش کرنے کے لیے خلاف واقعہ جو باتیں ذکر کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ کی اعلیٰ قسم ہے، جو نفع کے حصول کے لیے بولا جاتا ہے، بزرگوں کے بارے میں ایسی کرامات کا بیان جو کبھی ظہور پذیر نہیں ہوئے اور اسے لوگوں میں عقیدت پیدا کرنے کے لیے مریدوں نے پھیلا دیے، یہ بھی جھوٹ ہے، جس کو آج کل لوگ جھوٹ سمجھتے ہی نہیں، جھوٹ بولنا کسی بھی طرح مسلمانوں کے شایان شان نہیں ہے، اس سے خود اس شخص کا وقار تو گرتا ہی ہے، پوری ملت کے بارے میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے، جھوٹ لکھنے کی ایک قسم ''حسابات کی تصنیف'' ہے، ٹی اے، ڈی اے اور سفر خرچ کے نام پر غلط اندراج کرنا اسی قبیل کی چیز ہے، بعض دفعہ حسابات کی یہ تصنیف اس قدر مضحکہ خیز ہوتی ہے کہ اس کا جھوٹ روشن دن کی طرح عیاں ہوتا ہے، لیکن جھوٹ لکھنے والے کو تو تصنیف کرنی ہے اور سفر خرچ کے نام پر زیادہ سے زیادہ روپے وصولنے ہیں اس لیے عقل بھی ماری جاتی ہے اور جھوٹ لکھنے کا وبال الگ ہوتا ہے، اسے کہتے ہیں دنیا کے متاع قلیل کے حصول کے لیے آخرت تباہ کرنا۔ جھوٹ کی یہ شناعت اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب جھوٹا شخص صاحب اقتدار بھی ہو، ایسے شخص کی پہلی سزا تو یہ ہے کہ وہ اللہ کے نظر کرم سے محروم ہوگا، باری تعالیٰ نہ تو اس سے بات کریں گے اور نہ ہی اس کو معاف کریں گے، اس صورت حال کا لازمی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے روک دیا جائے، مسند بزار کی ایک روایت ترغیب وترہیب میں یہ بھی منقول ہے کہ تین شخص جنت میں نہیں جا سکتے، بوڑھا، زنا کار، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ جھوٹ بولنے کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہنسنے ہنسانے کے لیے جھوٹ بولا جائے، ایسے شخص کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تباہی اور بربادی کی دعا کی ہے یہ روایت ابوداؤد اور ترمذی شریف دونوں میں مذکور ہے کہ جو شخص ہنسنے، ہنسانے کے لیے جھوٹ بولے اس کے لیے بربادی ہے، حدیث میں ''ویل'' کا لفظ آتا ہے، جو جہنم کے طبقوں میں سے ایک طبقہ بھی ہے۔ جھوٹ بولنے کو حدیث میں خیانت سے تعبیر کیا گیا ہے اور خیانت بھی بڑی خیانت، کیوں کہ سامنے والا اس کی بات کو سچ مان رہا ہے، حالاں کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے، ہمیں اچھی طرح یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جھوٹ ہلاک اور برباد کرنے والی چیز ہے، نجات صدق ہی میں ہے، فرمایا گیا: ''اَلصِّدقُ یُنجِی وَالکِذبُ یُھلِکُ'' سچ سے نجات ملتی ہے اور جھوٹ سے آدمی ہلاک ہوجاتا ہے، بچپن میں ہم لوگوں نے ایک کہانی پڑھی تھی کہ ایک چرواہا روز آواز لگاتا تھا کہ بھیڑیا آیا، بھیڑیا آیا، کئی روز تک لوگ اس کی آواز پر لوگ دوڑتے رہے اور اس کے جھوٹی آواز لگانے سے پریشان ہوکر لوٹتے رہے، عاجز آکر لوگوں نے اس کے شور کرنے کو جھوٹا سمجھ کر مدد کے لئے آنا چھوڑ دیا، ایک دن واقعتاً بھیڑیا آگیا، اس نے بہت آواز لگائی، کوئی نہیں آیا، بالآخر بھیڑیے نے اپنا کام کرلیا اور اس کو ہلاک کر ڈالا، اس کہانی کو پڑھا کر استاذ بتاتے تھے کہ اس سے سبق ملتا ہے کہ جھوٹ بولنے سے لوگوں کا اعتماد ختم ہوجاتا ہے اور بے اعتمادی انسان کو ہلاکت کے دہانے تک پہونچا دیتی ہے۔ یہاں پر وہ مشہور روایت بھی ذہن نشیں رہنی چاہئے کہ ایک صاحب جو بہت سارے گناہ میں ملوث تھے، اپنے گناہوں کا اقرار آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیا اور یہ بھی عرض کیا کہ ایک ہی گناہ کو میں چھوڑ سکتا ہوں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جھوٹ چھوڑنے کا حکم دیا، وہ اس پر عامل ہوگیا اور اسلام بھی لے آیا تو سارے گناہ دھیرے دھیرے اس کیچھوٹ گئے کہ جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کرلیا تھا اور سچ بولنے کی شکل میں دارو گیر کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ جھوٹ بولنے کا بڑا نقصان یہ ہے کہ جب انسان مسلسل جھوٹ بولتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے پھر تسلسل کی وجہ سے یہ دھبہ بڑھتا رہتا ہے تا آنکہ اس کا قلب توے کی طرح سیاہ ہوجاتا ہے اور اس مرحلہ میں داخل ہوجاتا ہے کہ جب اس کے دل، آنکھ اور کان پر مہر لگ جاتی ہے اور وہ خیر قبول کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوجاتا ہے، البتہ اگر اس نے پہلے مرحلہ میں ہی توبہ کرلیا تو وہ دھبہ مٹ جاتا ہے اور خیر کی طرف رغبت کا احساس باقی رہتا ہے، اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ الھدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھاڑکھنڈ بدگمانی، طعن وتشنیع، چغل خوری کی طرح جھوٹ بولنا بھی ان دنوں عام ہے اور اسے گناہ ہونے کا خیال لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ہے،

لوگ کثرت سے جھوٹ بولتے ھی نھیں، جھوٹ لکھتے بھی ھیں اور جھوٹی گواھی بھی دیا کرتے ھیں، ایسا کرتے وقت وہ بھول جاتے ھیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرآن واحادیث میں مذکور ھے اور جس بات کو اللہ کے رسول کھہ دیں اس سے سچی بات اور کس کی ھو سکتی ھے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ھے۔

فَنَجعَل لَعنَ اللّٰہِ علی الکَاذِبِینَ۔ اللہ کی لعنت کریں ان پر جو جھوٹے ھیں، (سورہ آل عمران: ۱۶) ایک دوسری جگہ ارشاد ھے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھدِی مَن ھُوَ مُسرِفٌ کَذَّاب (سورہ مؤمن: 28) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچتے رھو، اس لیے کہ جھوٹ فسق وفجور اور جھنم کی طرف لے جانے والی چیز ھے، آدمی جھوٹ بولتا ھے، جھوٹ کی تلاش میں رھتا ھے

غزہ پر اسرائیل کی تباہ کن بمباری کا سلسلہ جاری، حملے میں مزید 72 فلسطینی شہید، سیکڑوں زخمی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر اسرائیلی فوج کی شدید بمباری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں اسرائیل کے وحشیانہ حملے کے نتیجے میں غزہ کے ہسپتالوں میں ۷۲ فلسطینی شہید اور ۳۵۶ نئے زخمی داخل ہوئے ہیں۔ غزہ کے ہسپتالوں نے گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران قحط اور غذائی قلت کے باعث ۷ نئے اموات کی تصدیق کی، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے، جس سے مجموعی تعداد ۴۱۱ اموات تک پہنچ گئی، جن میں ۱۴۴ بچے شامل ہیں۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل فوج کی جانب سے نہتے اور مظلوم فلسطینیوں کی مسلسل نسل کشی کی جا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج منصوبہ بندی کے تحت غزہ میں مسلسل بلند و بالا عمارتوں کو حملوں میں تباہ

کر رہی ہے اسرائیلی طیاروں نے جمعرات کے روز غزہ میں ساتویں بلند و بالا عمارت بھی تباہ کردی جس کے نتیجے میں کئی خاندان ملبے تلے دب گئے۔ غزہ شہر پر قبضہ اور ۱۰ لاکھ فلسطینیوں کو جبری طور پر بےگھر کرنے کیلئے حملے کیے جا رہے ہیں۔ واضح ہو کہ ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے اب تک اسرائیلی جارحیت میں ۶۴ ہزار ۷۱۸ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ ۶۳ ہزار ۸۵۹ زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ بہت سے متاثرین اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں، اور امدادی ٹیمیں اور سول ڈیفنس ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے گزشتہ دو دن کے دوران غزہ میں ۵۰ رہائشی عمارتیں تباہ کردی ہیں۔ فضائیہ کے ہیڈکوارٹر سے خطاب میں نتن یاہو نے کہا کہ چند روز پہلے میں نے وعدہ کیا تھا کہ دہشت گردی ختم کردیں گے، پچھلے دو دن میں پچاس ٹاور گرائے جا چکے ہیں اور یہ ابتدائی اقدام ہے، اس کے بعد غزہ شہر میں بڑی زمینی کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب غزہ میں لاطینی عیسائیوں کے مقدس چرچ کے پادری فادر گیبریئل رومانیلی نے اعلان کیا ہے کہ چرچ اس وقت ۴۵۰ بے گھر فلسطینی پناہ گزین ہیں جن میں بزرگ، مریض اور بچے شامل ہیں اور وہ قابض اسرائیل کی جانب سے دیئے گئے جبری انخلاء کے حکم کے باوجود چرچ نہیں چھوڑیں گے۔ فادر رومانیلی نے بدھ کی شب ویٹی کن نیوز پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اسرائیلی انخلاء کے حکم کے بعد پوپ لاون چہاردہم نے ان سے فون پر رابطہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے پوپ کو یقین دلایا کہ ہم خیریت سے ہیں اگرچہ حالات اب بھی نہایت کٹھن ہیں۔ پوپ نے ہمیں اپنی دعا اور برکت دی اور کہا کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں اور جنگ ختم کرنے کے لئے کوشاں ہیں فادر رومانیلی نے مزید کہا کہ غزہ کے زیادہ تر شہری شہر چھوڑنا نہیں چاہتے۔ خطرہ ہر طرف موجود ہے

قطر میں حملے کے بعد یو اے ای نے دفاعی کانفرس میں اسرائیل پر پابندی عائد کی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے اسرائیلی دفاعی کمپنیوں کو آئندہ ماہ دبئی میں ہونے والی دفاعی کانفرس میں شرکت سے روک دیا ہے۔ اسرائیلی روزنامہ یدیعوت آحرونوت کے مطابق اسرائیل کی وزارت دفاع کو مطلع کیا گیا تھا کہ کمپنیوں کو تقریب میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی، اس فیصلے کے ساتھ صنعت کے ایگزیکٹوز کو بھی براہ راست مطلع کیا گیا تھا جبکہ سرکاری وضاحتوں میں سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیا گیا۔ سینئر اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام منگل کو قطری دارالحکومت دوحہ میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملے کے جواب میں ہے۔ مبینہ پابندی کے حوالے سے متحدہ عرب امارات کی جانب سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ منگل کو اسرائیل نے قطری سرزمین پر اپنا پہلا حملہ کیا، جس میں دوحہ میں حماس کے سیاسی لیڈروں کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا گیا جبکہ خلیجی ریاست مصر اور امریکہ کے ساتھ مل کر بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کی میزبانی کر رہی تھی۔ قطر نے اس حملے کو ''بزدلانہ فعل'' اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے انتباہ کیا کہ وہ اسرائیل کے ''لاپروا رویے'' کو برداشت نہیں کرے گا۔ حماس نے بعد میں تصدیق کی کہ اس کی سیاسی قیادت اسرائیلی فضائی حملے میں بچ گئی۔

اسرائیلی اسنائپرز نے غزہ میں نہتے فلسطینیوں کو قتل کرنے کا اعتراف کیا: تحقیقات

نئی دہلی (ایم این این): پانچ ماہ کی بین الاقوامی تفتیش میں سامنے آنے والے اعترافات کے مطابق ایک خفیہ ''گھوسٹ یونٹ'' کے اسرائیلی اسنائپرز نے غزہ میں فلسطینی شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کا اعتراف کیا، جس میں نومبر ۳۲۰۲ء میں دوغمش خاندان کے چار افراد کا قتل بھی شامل ہے۔ گارجین کی طرف سے عرب رپورٹرز فار انویسٹی گیٹو جرنلزم (اے آر آئی جے)، پیپر ٹریل میڈیا، ڈیر اسٹینڈرڈ، اور زیڈ ڈی ایف کے تعاون سے کی جانے والی تحقیقات میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ اسرائیلی فورسز نے ۲۲ نومبر ۳۲۰۲ء کو غزہ شہر کے تل الہوا کے پڑوس میں شہریوں کا قتل کیا۔ عینی شاہدین کے اکاؤنٹس، میڈیکل ریکارڈز، موت کے سرٹیفیکیٹس، اور جغرافیائی محل وقوع کے ویڈیو شواہد سبھی نے نتائج کی تصدیق کی ہے۔ اہم انکشافات میں سے ایک امریکی نژاد اسنائپر ڈینیل راب کی گواہی بھی تھی جو اسرائیل کے ملٹری گھوسٹ یونٹ (جسے عبرانی میں ریفائیم کہا جاتا ہے) میں شامل ہونے سے پہلے الینوائے میں پلا بڑھا۔ فلسطینی صحافی یونس تراوی کے سوشل میڈیا پر شیئر کئے گئے ایک انٹرویو میں، راب نے ۹۱ سالہ سالم دوغمش کو پھانسی دینے کا اعتراف کیا، جو غیر مسلح تھا اور اپنے مقتول بھائی محمد کی لاش کو واپس لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب راب کو سالم کے گرنے کا فوٹیج دکھایا گیا تو اس نے کہا کہ ''ایسا میں نے پہلی بار کہا تھا۔'' یہ پوچھنے پر کہ اس نے گولی کیوں چلائی،

روسی فوج میں ہندوستانی نوجوانوں کی دھوکے سے بھرتی، ماسکو سے گفتگو

نئی دہلی (ایم این این): روس اور یوکرین میں جاری جنگ کے درمیان دو ہندوستانی نوجوانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں دھوکے سے روسی فوج میں بھرتی کر کے جنگ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ان نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے ساتھ کم سے کم ۱۳ ہندوستانی پھنسے ہوئے ہیں جس کے بعد ہندوستانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کی معلومات حاصل کر رہے ہیں اور روس سے اس سلسلے میں رابطے میں ہیں۔ اس طرح کی خبریں آنے کے بعد ہندوستانی وزارت خارجہ کی طرف سے بیان بھی جاری کیا گیا ہے۔ ہندوستانی نوجوانوں کو الرٹ کیا گیا ہے

حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر اسرائیل کا حملہ 35 افراد جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے یمن میں صنعاء اور الجوف میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہے جس سے متعدد افراد جاں بحق اور زخمی ہوگئے۔ حوثیوں نے تصدیق کی ہے کہ فضائی حملوں کے نتیجے میں ۳۵ افراد جاں بحق اور ۱۳۱ زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ فوج کے جنگی طیاروں نے صنعاء اور الجوف کے علاقوں میں حوثی گروپ کے متعدد فوجی اہداف پر کچھ دیر پہلے حملہ کیا جن میں وہ کیمپ بھی شامل تھے جہاں حوثی گروپ کے فوجی عناصر کی موجودگی کا پتہ چلا تھا۔ حوثیوں کے فوجی میڈیا ڈائریکٹوریٹ کا ہیڈکوارٹر اور ایک ایندھن کے ذخیرہ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یہ ذخیرہ حوثی نظام کی فوجی سرگرمیوں کیلئے استعمال ہوتا تھا ذرائع نے کہا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ حوثی اہداف پر حملہ کر رہی ہے۔ صنعاء میں ۶ حوثی اہداف پر بمباری کی گئی۔ ان اہداف میں شہر کے وسط میں العرضی محلے میں دفاعی کمپلیکس بھی شامل تھا۔ اسرائیلی حملوں نے صنعاء کے وسط میں وزارت خزانہ کے چوک اور جنرل کمانڈ کے ہیڈکوارٹر اور شہر کی الستین سٹریٹ میں حوثیوں کیلئے ایک ایندھن کے گودام کو بھی نشانہ بنایا۔ اسرائیلی بمباری نے الجوف میں الحزم ڈائریکٹوریٹ میں مرکزی بینک کی شاخ اور حکومتی کمپلیکس کو بھی نشانہ بنایا۔ صنعاء کے اوپر دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔ حوثیوں کے زیر کنٹرول دارالحکومت میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق فضائی حملوں نے صنعاء اور الجوف میں حوثی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ شہر میں حوثیوں کے میڈیا سیکشن بھی اسرائیلی حملوں کا ہدف تھا۔ یہ حملے اس وقت ہو رہے ہیں جب اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس نے ایک میزائل کو روکا جسے حوثیوں نے گزشتہ منگل کو یمن سے فائر کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے کہا ہے کہ اس گروپ نے القدس کے آس پاس میں ایک ہائپرسونک، بیلسٹک میزائل کے ساتھ متعدد حساس اہداف پر حملہ کیا ہے۔

نیپال بحران: امن قائم لیکن عبوری قیادت پر ہنوز اختلاف

نئی دہلی (ایم این این): نیپال میں خلفشار اور سیاسی بحران کی صورتحال بظاہر قابو میں ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ تاہم ملکی قیادت کی باگ ڈور کسے سونپی جائے اس پر اتفاق نہیں ہوا ہے۔ تازہ رپورٹ کے مطابق کھٹمنڈو میں تیسرے روز بھی کرفیو برقرار ہے، نیپالی فوج کا گلیوں اور سڑکوں پر گشت جاری ہے اور اب تک ۵۲ افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ یاد رہے نیپال میں افراتفری پھیلنے پر فوج نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا، آرمی چیف اشوک راج سگدیل نے قوم سے ویڈیو خطاب میں مظاہرین کو مذاکرات کی دعوت دی تھی، جس کے بعد مظاہرین اور حکام کے درمیان مذاکرات کی تیاریاں جاری ہیں۔ پُرتشدد احتجاج میں اب تک ۲۲ شہری ہلاک اور ۵۰۰ سو سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عبوری حکومت کی تشکیل کی کوششیں جاری ہیں۔ اس درمیان وزیراعظم کی دوڑ میں کلمان گھسنگ کا نام سب سے آگے ہے۔ ساتھ ہی جسٹس سشیلا کارکی اور کٹھمنڈو کے میئر بالندر شاہ کے بھی ناموں کی گونج ہے۔ جمعرات کو فوجی جنرل سے ملاقات میں جنریشن-زیڈ (جین-زی) نے کلمان گھسنگ کے نام کی تجویز پیش کی ہے۔ وہ بھی ایسے وقت جب فوجی جنرل اشوک راج سے خود سشیلا کارکی ملنے پہنچی تھیں۔ خیال رہے کہ جمشید پور سے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے والے کلمان گھسنگ کی پہچان نیپال میں ایک ایماندار افسر کی ہے۔ وہ گزشتہ سال سرخیوں میں تب آئے تھے، جب انہیں مدت کار سے قبل ہی کے پی اولی کی حکومت نے عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس معاملہ میں اولی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ نیپال کے 'رامے چھپ' میں پیدا ہوئے کلمان گھسنگ محکمہ توانائی کے افسر رہ چکے ہیں۔ ۶۱۰۲ء میں نیپال حکومت نے انہیں محکمہ توانائی کے اہم عہدہ پر تقرر کیا تھا، وہ اس عہدہ پر ۸ سال تک رہے تھے۔ کلمان نے جنریشن-زیڈ کے احتجاج کی کھل کر حمایت کی تھی۔ ۵۴ سالہ گھسنگ ایک نچلے متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چونکہ کلمان گھسنگ محکمہ توانائی میں مینیجنگ ڈائریکٹر ہوتے ہوئے کے پی اولی سے براہ راست متصادم ہوئے تھے۔ اولی کی وجہ سے ہی کلمان گھسنگ کی کرسی وقت سے پہلے چلی گئی تھی۔

ٹرمپ کا اعلان: ان کی انتظامیہ سرکاری اسکولوں میں ''صبح کی دعا'' کا تحفظ کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): لیے نئی رہنما خطوط جاری کرے گا۔ دارالحکومت میں مذہبی آزادی کی ایک تقریب میں ٹرمپ نے کہا، ''مجھے اس بات کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ محکمہ تعلیم جلد ہی ہمارے سرکاری اسکولوں میں دعا کے حق کے تحفظ کے لیے نئے رہنما اصول جاری کرے گا۔'' ٹرمپ نے ٹیکساس کی ایک طالبہ کے واقعے کا ذکر کیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ ایک زخمی ساتھی کے لیے دعا کے لیے طلباء کو منظم کرنے کی کوشش پر اسے تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا، ''ہمارے ملک کی تاریخ کے بیشتر حصے میں، بائبل ملک کے ہر کلاس روم میں پائی جاتی تھی، لیکن آج بہت سے اسکولوں میں، طلباء کو مذہب مخالف پروپیگنڈا کے ذریعے مذہب سے دور کیا جا رہا ہے،

یورپ: ہتھیاروں کا سب سے بڑا میلہ، اسرائیلی اسلحہ ساز کمپنیوں کے خلاف مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): یورپ کا سب سے بڑا اسلحہ میلہ، ڈیفنس اینڈ سیکورٹی ایکوپمنٹ انٹرنیشنل (ڈی ایس ای آئی) کو لندن میں دفاعی صنعت کی موجودگی کے خلاف احتجاج کا سامنا ہے۔ اس تقریب میں ۵۱ اسرائیلی دفاعی کمپنیاں شامل ہیں، جن میں رافیل، بلیو برڈ ایرو سسٹمز، اسرائیل ایرو اسپیس انڈسٹریز (آئی اے آئی) اور ایلبٹ سسٹمز شامل ہیں۔ ایلبٹ اپنے ہتھیاروں کی مارکیٹنگ کیلئے ''بیٹل ٹیسٹڈ'' کے طور پر جانا جاتا ہے، یہ غزہ میں اسرائیل کی جاری جنگ میں ان کے استعمال کا حوالہ ہے، جسے انسانی حقوق کے گروپوں نے نسل کشی قرار دیا ہے۔ اس میلے میں ہندوستان کے دفاعی شعبے کی اے کمپنیاں بھی شامل ہیں، بشمول ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹمز۔ منگل کو سیکڑوں مظاہرین نے مرکزی دروازے کو بند کر دیا اور شرکاء کو ''جنگی مجرم'' اور ''بچوں کے قاتل'' قرار دیا۔ میٹروپولیٹن پولیس کے افسران نے شرکاء کو اندر لے جانے کیلئے ایک انسانی راہداری بنائی۔ ایک پولیس افسر نے مکتوب میڈیا کو بتایا کہ یہ اقدام شرکاء پر حملوں کو روکنے کیلئے ضروری تھا۔ یہ تعطل تیزی سے جنگی شکل اختیار کر گیا جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے تین مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ مبینہ طور پر پولیس کی طرف سے دھکیلے جانے سے مظاہرے میں موجود ایک شخص کو چوٹیں آئیں۔ عینی شاہدین نے زخمی فرد کو ایمبولینس میں بٹھانے سے پہلے ہتھکڑیاں لگاتے اور ''آزاد فلسطین'' کے نعرے لگاتے دیکھا۔ اس کے بعد پولیس نے دفعہ ۱۴۱ کا حکم جاری کیا، جس میں مظاہرین کو خبردار کیا گیا کہ اگر وہ ٹھہرے تو انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔

فرانس: مظاہروں کے دوران ''ٹیلی گرام'' کے کردار پر بانی پاویل دروف کا فخر کا اظہار، اب تک ۶۷۵ گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): ٹیلی گرام کے بانی نے فرانس میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے کردار پر فخر کا اظہار کیا ہے۔ روس نژاد پاول دوروف، جو متحدہ عرب امارات کے شہر دبئی میں رہائش پذیر ہیں اور فرانسیسی شہریت بھی رکھتے ہیں، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ''مجھے فخر ہے کہ ٹیلی گرام فرانس میں صدر ایمانوئل میکرون کی ناکام پالیسیوں کے خلاف احتجاج کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔ ۸ سال کی غفلت کے بعد، لوگ محض پی آر اور دکھاوے سے تنگ آ چکے ہیں اور اب جوابی کارروائی کر رہے ہیں۔'' واضح رہے کہ ۱۰ ستمبر کو فرانس میں بڑے پیمانے پر عوامی مظاہرے دیکھنے ملے جب ہزاروں افراد نے وزیراعظم فرانسوا بائرو کے قومی بجٹ منصوبے کے خلاف ''س

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوری ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-107	29.09.2025 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14682/F1, 14720/F1, 19612/F1, 15015/F1, 22486/F1, 14616/F1, 19326/F1, 14604/F1, 11058/R1 & 19614/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2780/2025

مسافرین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قطر: تمام عرب ممالک خطرہ میں ہیں

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ ۲ سال سے غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ کی لپٹیں پہلے ہی کئی ممالک تک پہنچ چکی ہیں۔ لبنان اور ایران جیسے ممالک اسرائیل کے خلاف براہ راست جنگ میں کود چکے ہیں لیکن منگل کو اسرائیل نے دنیا کو اس وقت حیران کر دیا جب اسرائیلی فوج نے قطر کی راجدھانی دوحہ پر حملہ کرتے ہوئے حماس رہنماؤں کو ہدف بنانے کا دعویٰ کیا۔ یہ وہی قطر ہے جہاں پر حماس کے ساتھ ثالثی کی میٹنگ ہوتی رہی ہے۔ ایسے میں امن مذاکرات کا پلیٹ فارم بنے ملک کے اندر ہی داخل ہو کر حملے کرنے سے پورے مشرق وسطیٰ کی صورتحال بگڑنے کا خدشہ ہے۔ اس سلسلے میں اتوار اور پیر کو قطر نے اسلامی اور عرب ممالک کی میٹنگ طلب کر لی ہے جو عرب لیگ کے تحت منعقد ہوگی۔ اس میٹنگ میں اسرائیل کے حملے سے پیدا حالات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ قطری وزیراعظم کی وارننگ قطری راجدھانی دوحہ پر اسرائیل کے فضائی حملوں نے خطہ مشرق وسطیٰ کو ایک نئے بحران کی طرف دھکیل دیا ہے۔ قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جارحیت کا جواب دینے کیلئے علاقائی سطح پر 'مجموعی ردعمل' ضروری ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ 'پورا خلیجی خطہ بلکہ تمام عرب ممالک خطرے میں ہیں۔ اسرائیل کی من مانی کارروائیوں سے عربوں کیلئے ناقابل بیان خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ خطے میں امن کے امکانات ختم ہو رہے ہیں۔ قطری وزیراعظم نے امریکی میڈیا نیٹ ورک 'سی این این' کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ہم امید کر رہے ہیں کہ علاقائی ردعمل ہوگا اور اسرائیل کی اس طرح کی غنڈہ گردی پر جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر الزام لگایا کہ وہ پورے علاقے کو 'انارکی' کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ قطر نے صاف طور پر عرب ممالک سے اسرائیل کے خلاف متحد ہونے کی اپیل کی۔ دریں اثنا اسرائیلی حملے میں ۴ سے ۵ افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ہے۔ جن میں ۲ حماس کے کارکن اور باقی قطری سیکورٹی اہلکار ہیں۔ عرب لیڈران پہنچنے لگے عرب لیڈران دوحہ میں یکجا ہو رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زائد النہیان نے حملے کو 'مجرمانہ عمل' قرار دیا اور علاقائی استحکام کیلئے خطرہ بتایا۔

امریکہ: چارلی کرک کی موت، ٹرمپ نے کہا یہ امریکی تاریخ کا سیاہ باب ہے

نئی دہلی (ایم این این): چارلی کرک کی موت کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔ ویڈیو میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ''یہ امریکہ کی تاریخ میں سیاہ باب ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ میں بائیں بازو کے انتہا پسندوں کے ذریعے پھیلائے جانے والی نفرت کرک کی موت کی وجہ بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''کئی برسوں سے دائیں بازو کے انتہا پسند افراد نے بہترین امریکیوں جیسے چارلی کا موازنہ نازی اور دنیا کے خطرناک مجرمین اور قاتلوں سے کیا ہے۔ اس طرح کی حرکت براہ راست دہشت گردی کیلئے ذمہ دار ہے جو آج ہم اپنے ملک میں دیکھ رہے ہیں اور اسے ختم ہونا چاہئے۔'' ڈونالڈ ٹرمپ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس طرح کی انتہا پسندی ختم کرنے کیلئے کارروائی کریں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ''ہماری انتظامیہ ہر اس شخص کو تلاش کرے گی جو اس طرح کے جرائم اور سیاسی تشدد کیلئے ذمہ دار ہے جن میں وہ ادارے بھی شامل ہیں جنہوں نے اس طرح کی حرکتوں کیلئے فنڈنگ اور ان کا تعاون کیا ہے۔

اپنے دشمن آپ، دُنیا کا مقابلہ کیا خاک کریں گے؟

اُن رویوں سے چھٹکارا حاصل کریں جو ہماری شخصیت کو نقصان پہنچاتے ہیں

تحریر۔۔۔ایاز مور

کام یابی کے سفر کا آغاز ہماری ذات سے شروع ہوتا ہے جس کے لیے خوداعتمادی بنیادی شرط ہے۔ یہ وہ ایندھن ہے جو ہماری کام یابی کی گاڑی کو آگے بڑھنے کی قوت دیتا ہے۔

بے شمار لوگ اپنے خدشات اور خوف کا شکار ہوکر راستے میں ہی ہمت ہار جاتے ہیں اور منزل پر پہنچانے سے قبل سے واپس لوٹ جاتے ہیں۔ اگر میں اپنی زندگی کے سفر کو پیچھے مڑ کر دیکھوں تو مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ میں اپنی تمام تر قدرتی صلاحیتوں کو اگر یک جا کروں اور انہیں ایک صلاحیت میں سمو دوں، تو وہ خوداعتمادی کی صلاحیت ہے، جس نے مجھے کام یابی حاصل کرنے اور اپنی قدرتی صلاحیتوں کا اظہار کرنے میں بھرپور مدد کی ہے۔

میں نے اپنی زندگی میں بے شمار ٹریننگز، کانفرنسز، انٹرویوز، براہ راست زندگی کے تجربات، کتابوں کے متعلق بات چیت، اور لوگوں سے گفتگو کے دوران کام یاب لوگوں کے اندر جو سب سے بنیادی اور اہم خوبی دیکھی ہے، وہ خوداعتمادی کی صلاحیت ہے۔

اس کے ساتھ ایسے بھی بہت سارے لوگ دیکھے ہیں جو بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں کے حامل ہیں لیکن خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے وہ اپنی قدرتی صلاحیتوں کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ آج کے اس مضمون میں، میں سات ایسے عوامل اور رویے آپ کے ساتھ شیئر کروں گا، اگر آپ اُن رویوں سے چھٹکارا حاصل کرلیں، جو ہماری شخصیت کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اپنی خوداعتمادی کی قوت کو بحال کریں تو آپ کام یابی کی دولت سے مالا مال ہوسکتے ہیں۔

1: اپنے دشمن خود نہ بنیں

خوداعتمادی سے عاری لوگوں میں یہ رجحان بہت عام پایا جاتا ہے کہ وہ اپنے دشمن خود ہی ہوتے ہیں اور اُنہیں یہ لگتا ہے کہ سارا زمانہ اُن کا مخالف اور دشمن ہے، وہ اکثر خود کو ہر صورت حال اور نتائج کا ذمے دار قرار دیتے ہیں۔ اور بلاوجہ کا دباؤ اپنے اوپر ڈال کر اپنی قدرتی صلاحیتوں کو منفی انداز میں دیکھنے کی عادت اپنا لیتے ہیں۔ اس لیے یہ اپنی قدرتی صلاحیتوں اور ذات کے منفی رویوں کا سب سے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ اس سوچ سے باہر نکلیں، ہر وقت خود کو، حالات اور نتائج کا ذمے دار قرار دینے سے آپ اپنی اُن صلاحیتوں کا نقصان کرتے ہیں جو کام یابی کے لیے ضروری ہیں۔

خوداعتمادی کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کے آپ اپنی غلطیوں کو تسلیم نہ کریں بلکہ یہ ہے کہ احساس ناکامی میں اپنے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا کسی بھی طرح فائدہ مند سودا نہیں ہے۔ دُنیا میں تمام بڑے اور کام یاب انسان ناکام ہوتے ہیں اور ان سے غلطیاں بھی ہوتی ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہم ان غلطیوں کی وجہ سے اپنے دیگر فیصلے اور بالخصوص اعتماد کو نقصان نہ پہنچائیں۔ ناکامی کام یابی کے لیے ضروری ہے لیکن بہت سارے لوگ ابتدا میں ہی ناکام ہونے پر مزید کوشش نہیں کرتے ہیں۔ وہ خوداعتمادی کے فقدان کا شکار ہوکر سمجھتے ہیں کہ قابل اور باصلاحیت نہیں ہیں، جب کہ ایسا نہیں ہوتا ہے۔

ہر انسان مسلسل سیکھنے اور آگے بڑھنے کے عمل سے گزرتا ہے۔ آج کے دور میں خود کو اپ ڈیٹ اور اپ گریڈ کرنا بہت ضروری ہے۔ خوداعتمادی ایک صلاحیت ہے جس کو دُنیا کے تمام بڑے اور کامیاب لوگ سیکھتے ہیں۔ اگر آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے اندر اعتماد کی کمی ہے تو آج سے ہی کسی ماہر اور تجربہ کار انسان سے مشاورت اور راہ نمائی حاصل کریں اور زندگی کے سفر میں آگے بڑھیں۔

2: کوشش سے پہلے ہی نتائج اخذ نہ کریں

یہ عادت ان لوگوں میں خاص طور پر پائی جاتی ہے جن کے گھروں میں خوداعتمادی اور حوصلہ افزائی کا کلچر عام نہ ہو۔ میں اکثر یہ کہتا ہوں کہ کسی بھی انسان کی خوبیوں اور صلاحیتوں کو سراہنے کے لیے بہت زیادہ کوشش اور الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے بلکہ آپ کے اندر یہ جذبہ موجود ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے ہمارے گھروں میں یہ ماحول نہیں ملتا ہے جس کی وجہ سے ایسے گھرانوں کے لوگ بہت جلد ہمت ہار جاتے ہیں اور اکثر کوشش کرنے سے پہلے ہی نتائج اخذ کرلیتے ہیں۔ اس لیے جب انہیں منفی تجربات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مطلوبہ نتائج نہیں ملتے تو یہ اپنے ماضی کے تجربات کی بنیاد پر ذہن اور رویہ بنالیتے ہیں اور کوشش کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

یاد رکھیں، ہم میں سے ہر کوئی پہلی مرتبہ یا چند دفعہ کوشش کرنے پر کام یاب نہیں ہوتا ہے بلکہ مسلسل محنت اور جدوجہد کا نام ہی کام یابی ہے۔ آج اگر آپ یہ میرے مضامین پڑھ رہے ہیں، تو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں شروع سے ہی ایسے روانی سے نہیں لکھ رہا ہوں۔ یہ گذشتہ **15** سال کی محنت، مستقل مزاجی کے ساتھ لکھنے کا تجربہ اور مسلسل ناکام ہونے کے باوجود لکھتے رہنے کا نتیجہ ہے کہ آج آپ میری تحریریں پڑھ رہے ہیں۔ شاید آپ کو اندازہ نہیں کہ میری تحریریں کتنی دفعہ اور کہاں کہاں سے مسترد ہوئی ہیں، لیکن میں نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ بس آپ مسلسل کوشش کرنے کی عادت اپنالیں، اور نتائج کی پروا کیے بغیر کام کرتے جائیں، کچھ عرصے بعد آپ نتائج سے حیران رہ جائیں گے۔

3: ضرورت سے زیادہ مت سوچیں

بہت سارے لوگ ضرورت سے بہت زیادہ سوچتے ہیں، وہ ان حالات، واقعات اور وقت کے بارے میں، غیر ضروری سوچ کر، اپنا وقت اور قیمتی توانائی اور صلاحیتوں کو ضائع کرتے ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں سوچنا اور ہر کام پر دھیان و گیان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ضرورت سے زیادہ سوچنا، وقت، عمر اور توانائی کا ضیاع ہے۔ کچھ چیزیں، حالات، وقت اور تجربے کے ساتھ آتی ہیں۔ اس لیے ان کے بارے میں سوچنا، اپنے آپ کو اذیت دینے کے مترادف ہے۔ کچھ چیزیں وقت کے لیے چھوڑ دینی چاہییں۔ وقت ان کا بہترین فیصلہ کرتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ سوچنا ہمیں فکرمند کرتا ہے اور غیر ضروری طور پر، پریشان کرتا اور تھکا دیتا ہے۔

4: اپنے حال پر نہیں، خیالات پر توجہ دیں

میں نے لوگوں کے ساتھ گفتگو اور مشاہدے سے یہ سیکھا ہے کہ بہت سارے لوگ اپنے موجودہ حالات کی وجہ سے فکرمند رہتے ہیں، جب کہ ان کو اپنے موجودہ حالات پر نہیں بلکہ اپنے خیالات پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ درحقیقت انسان کا موجودہ حال، اُس کی ماضی کی سوچوں اور فیصلوں کا نتیجہ ہے۔

اسی طرح اُس کے مستقبل کا انحصار اُس کی حال کے خیالات پر منحصر ہوگا۔ ناکام اور کام یاب انسانوں کے درمیان بنیادی فرق صرف سوچ کا ہے۔ کم زور اور ناکام لوگ اپنے موجودہ حالات کو ہی، اپنی حقیقی اور حتمی منزل سمجھتے ہیں اور اپنے خیالات کو تبدیل کرنے اور مستقبل کے بارے میں بہت کم غور و فکر کرتے ہیں۔ اس لیے آج سے یہ کوشش کریں اور اپنے حال پر نہیں بلکہ اپنے خیالات پر غور کریں اور اپنے خیالات کی تعمیر اور تکمیل کے لیے منصوبہ سازی کریں۔

5: وقت کی موجوں پر نہیں، مستقبل کی سوچوں پر دھیان دیں

یہ بڑا دل چسپ اور خوب صورت نکتہ ہے جس پر ہمیں بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے مختصر تجربے اور مختلف واقعات کی روشنی میں سیکھا ہے کہ زندگی میں ہر انسان پر وقت ایک جیسا نہیں رہتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں مشکلات، مشکل حالات اور مختلف واقعات ایسے آتے ہیں، جب وہ پریشان ہوتا ہے، اور اکثر کم زور لوگ، ایسے وقت کی موجوں میں کہیں کھو جاتے ہیں۔ زندگی میں خوداعتمادی اور کام یابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ موجودہ حالات پر بہت زیادہ توجہ دینے کی بجائے مستقبل پر غور و فکر کریں۔ مستقبل کے مسائل، مستقبل کی سوچوں اور مستقبل کے کاموں کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی آج کی سرگرمیوں کو متحرک رکھیں۔

6: کام یابی سفر کے اختتام پر، آغاز پر نہیں

آج کے ڈیجیٹل دور میں جہاں ٹک ٹاک، شارٹس اور فیس بک کے ذریعے لوگ راتوں رات وائرل، مشہور، امیر اور کام یاب ہونا چاہتے ہیں، جہاں ہر چیز فاسٹ ہے اور اس لیے وہ فاسٹ کام یابی کے لیے اکثر جلد بازی کرتے ہیں۔ یاد رکھیں ہر انسان ایک مسلسل سفر سے گزرنے کے بعد کام یابی حاصل کرتا ہے۔ خوداعتمادی سے عاری لوگ اپنی منزل کے آغاز یعنی سفر کے آغاز پر ہی کام یابی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ درحقیقت ایسا ناممکن نہیں ہے کیوں کہ جس انسان نے سفر کا آغاز کیا ہے یقینی طور پر وہ مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے۔

چناں چہ ابتدائی اور وقتی کام یابی کے حصول کے لیے اپنی خوداعتمادی کو نقصان نہ پہنچائیں۔ مجھ سے اکثر، کئی لوگ، یہ سوال پوچھتے ہیں کہ آپ نے اتنے سالوں میں، پڑھنے اور لکھنے کے ذریعے کیا کمایا ہے؟ میرا جواب ہوتا ہے، ان سالوں کی مشقت اور جدوجہد نے مجھے وہ سکھا اور بنا دیا ہے، جو ان مول، بیش قیمت اور لازوال ہے۔

7: نتائج پر نہیں، صلاحیت پر یقین رکھیں

کام یابی کے سفر میں خوداعتمادی سے عاری لوگ اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں پر نہیں بلکہ نتائج پر یقین کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں جب ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ ہمت ہار جاتے ہیں۔ خوداعتماد لوگ ہمیشہ اس لیے کام یاب ہوتے ہیں کہ انہیں نتائج کی پرواہ نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور محنت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہیں اس بات پر مکمل بھروسا ہوتا ہے کہ وہ جس محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ محنت کر رہے ہیں یقینی طور پر اس کا نتیجہ ملے گا۔ آپ ہمت نہ ہارنے والا جذبہ اپنائیں اور اپنی جستجو جاری رکھیں۔ کام یابی ہمیشہ ایسے لوگوں کا استقبال کرتی ہے جو محنت اور مسلسل محنت پر یقین رکھتے ہیں۔

بونس پوائنٹ: تیار رہیں؛ بااعتماد رہیں:

زندگی میں خوداعتمادی حاصل کرنے کا سب سے بہترین اور آسان طریقہ ہر چیز کی تیاری ہے۔ جب آپ قبل از وقت چیزوں کی تیاری کرلیتے ہیں تو آپ کے اندر اعتماد کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ دیکھ لیں گے، کرلیں گے، ہوجائے گا، اس مائنڈسیٹ سے باہر نکلیں اور زندگی کے ہر کام میں تیاری کرنا سیکھیں، آپ خوداعتماد ہوجائیں گے۔ یاد رکھیں! زندگی کی تلخ گلیوں اور ناکامی کی شاہ راہوں پر، چلنے والے مسافر، کام یابی کی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ زندگی میں کام یابی حاصل کرنا، کوئی بڑی بات نہیں، مگر اُس وقت آگے بڑھنا، اور مشکلات کے باوجود چلتے رہنا، درحقیقت کام یابی سے بڑی کام یابی ہے۔ میرے علاقے کے شاعر ناصر ملک ایسے لوگوں کے لئے ہی کہا ہے۔

کیسے اندھیرا جیت سکے گا جنون سے

ہم نے چراغ راہ جلائے ہیں خون سے

فلسطین کی اراضی پر اسرائیلیوں کا زبردستی قبضہ

تحریر وترتیب: جاوید عباس رضوی

فلسطین دنیا کے قدیم ترین ممالک میں سے ایک ہے، یہ اس علاقہ کا نام ہے جو لبنان اور مصر کے درمیان تھا جس کے بیشتر حصے پر اب اسرائیلی صیہونیت کا تسلط قائم ہے۔ **1948**ء سے پہلے یہ تمام علاقہ فلسطین کہلاتا تھا۔ جو خلافت عثمانیہ میں قائم رہا مگر بعد میں انگریزوں اور فرانسیسیوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ **1948**ء میں فلسطین کے بیشتر علاقے پر اسرائیلی ناجائز ریاست قائم کی گئی۔ اس کا دارالحکومت بیت المقدس تھا جس پر **7** جون **1967**ء میں اسرائیل نے قبضہ کر لیا جو امت مسلمہ کی غفلتوں اور آپسی نااتفاقی کے باعث تاحال جاری ہے۔ بیت المقدس کو اسرائیلی یروشلم کہتے ہیں۔ اس شہر کا موجودہ نام ''یروشلم'' حضرت داؤد علیہ السلام نے رکھا تھا۔ بیت المقدس یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس ہے۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان خاصی اہمیت حاصل ہے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بہت سے دیگر پیغمبر اسی سرزمین میں پیدا ہوئے یا باہر سے آ کر یہاں آباد ہوئے۔ اسی مناسبت سے یہ خطہ زمین پیغمبروں کی سرزمین کہلایا۔ معراج النبی (ص) کے حوالے سے قرآن کریم کی آیت میں ارشاد ہوا ہے کہ'' پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، وہی مسجد کہ جس کے اردگرد کو ہم نے بابرکت بنایا ہے، تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ ذات خوب سننے والی اور دیکھنے والی ہے''۔ (الاسراء۔ا)

قدیم تاریخ کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بھتیجے لوط علیہ السلام نے عراق سے بیت المقدس کی طرف ہجرت کی تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے وحی الٰہی کے مطابق بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) کی بنیاد ڈالی اور اس کی وجہ سے بیت المقدس آباد ہوا۔ پھر عرصہ دراز کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے مسجد اور شہر کی تعمیر و تجدید کی گئی۔ اس لئے یہودی مسجد بیت المقدس کو ہیکل سلیمانی کہتے ہیں۔ ہیکل سلیمانی اور بیت المقدس کو **586** ق م میں شاہ بابل (عراق) بخت نصر نے مسمار کر دیا تھا اور ایک لاکھ یہودیوں کو غلام بنا کر اپنے ساتھ عراق لے گیا۔ تاریخ کے مطابق بیت المقدس کے اس دور بربادی میں حضرت عزیر علیہ السلام کا وہاں سے گزر ہوا، انہوں نے اس شہر کو ویران پایا تو تعجب ظاہر کیا کہ کیا یہ شہر پھر کبھی آباد ہوگا۔؟ اس پر اللہ نے انہیں موت دے دی اور جب وہ سو سال بعد اٹھائے گئے تو یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ بیت المقدس پھر آباد اور پر رونق شہر بن چکا تھا۔ بخت نصر کے بعد **539** ق م میں شہنشاہ فارس روش کبیر (سائرس اعظم) نے بابل فتح کر کے بنی اسرائیل کو فلسطین واپس جانے کی اجازت دے دی۔ یہودی حکمران ہیرود اعظم کے زمانے میں یہودیوں نے بیت المقدس شہر اور ہیکل سلیمانی پھر تعمیر کر لیے۔ یروشلم پر دوسری تباہی رومیوں کے دور میں ہوئی۔ رومی جرنیل ٹائٹس نے **70**ء میں یروشلم اور ہیکل سلیمانی دونوں مسمار کر دیے۔ **137** ق م میں رومی شہنشاہ ہیڈرین نے شوریدہ سر یہودیوں کو بیت المقدس اور فلسطین سے جلاوطن کر دیا۔ چوتھی صدی عیسوی میں رومیوں نے عیسائیت قبول کر لی اور بیت المقدس میں گرجے وغیرہ تعمیر کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو جاتے ہوئے بیت المقدس پہنچے، **2**ھ بمطابق **624**ء تک بیت المقدس ہی مسلمانوں کا قبلہ تھا، حتیٰ کہ حکم الٰہی کے مطابق کعبہ (مکہ مکرمہ) کو قبلہ قرار دیا گیا۔ **17**ھ یعنی **639**ء میں عہد فاروقی میں عیسائیوں سے ایک معاہدے کے تحت بیت المقدس پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ خلیفہ عبدالملک کے عہد میں یہاں مسجد اقصیٰ کی تعمیر عمل میں آئی اور صخرہ معراج پر قبۃ الصخرہ بنایا گیا۔ **1099**ء میں پہلی صلیبی جنگ کے موقع پر یورپی صلیبیوں نے بیت المقدس پر قبضہ کر کے **70** ہزار مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ **88** سال کے بعد **1187**ء میں سلطان صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو عیسائیوں کے قبضے سے چھڑایا۔

جدید تاریخ اور یہودی قبضہ:

پہلی جنگ عظیم دسمبر **1917**ء کے دوران انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کر کے یہودیوں کو آباد ہونے کی عام اجازت دے دی۔ یہود و نصاریٰ کی سازش کے تحت نومبر **1947**ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دھاندلی سے کام لیتے ہوئے فلسطین عربوں اور یہودیوں میں تقسیم کر دیا اور جب **14** مئی **1948**ء کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا تو پہلی عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس کے جنگ کے نتیجے میں اسرائیل فلسطین کے **78** فیصد رقبے پر قابض ہو گیا، تاہم مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقے اردن کے قبضے میں آ گئے۔ جون **1967**ء میں تیسری عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیلیوں نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی تسلط جما لیا۔ یہودیوں کے بقول **70**ء کی تباہی سے ہیکل سلیمانی کی ایک دیوار کا کچھ حصہ بچا ہوا ہے جہاں دو ہزار سال سے یہودی زائرین آ کر رویا کرتے تھے اسی لیے اسے **"**دیوار گریہ**"** کہا جاتا ہے۔ اب یہودی مسجد اقصیٰ کو گرا کو ہیکل تعمیر کرنے کے منصوبے بناتے رہتے ہیں۔ اسرائیل نے بیت المقدس کو اپنا دارالحکومت بھی بنا رکھا ہے۔ فلسطین کی مقدس سرزمین پر غاصب یہودیوں کی نقل مکانی **17** ویں صدی کے اواخر میں شروع ہو گئی۔ **1930**ء تک نازی جرمنی کے یہودیوں پر مظالم کی وجہ سے اس میں بہت اضافہ ہو گیا۔ **1920**ء، **1921**ء، **1929**ء اور **1936**ء میں عربوں کی طرف سے یہودیوں کی نقل مکانی اور مسلمانوں کے اس علاقے میں آمد کے خلاف پرتشدد مظاہرے ہوئے لیکن یہ سلسلہ جاری رہا۔ **1947**ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ فلسطین کو تقسیم کر کے ایک عرب اور ایک اسرائیلی ریاست قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔ برطانیہ نے اس علاقے سے **1948**ء میں اپنی افواج واپس بلا لیں اور **14** مئی **1948**ء کو اسرائیل کی آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ جو فلسطینی ریاست کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوا۔ عربوں نے تقسیم کو نامنظور کر دیا اور مصر، اردن، شام، لبنان، عراق اور سعودی عرب نے نئی اسرائیلی ریاست پر حملہ کر دیا، تاہم وہ اسے ختم کرنے میں ناکام رہے۔ بلکہ اس حملے کی وجہ سے یہودی ریاست کے رقبے میں اور اضافہ ہو گیا۔

1948ء میں ناجائز اسرائیل کے قیام کے ساتھ ہی عرب اور اسرائیلی میں پہلی بار ایک دوسرے سے ٹکرائے اور اس ٹکراؤ کو ''عرب اسرائیل جنگ **1948**ء'' کا نام دیا گیا جبکہ اسرائیلی اسے **"**جنگ آزادی**"** کہتے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطین پر قابض ہوتے ہی علاقے کی عرب اقلیت پر ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے جس کی وجہ سے فلسطینی عربوں کو مجبوراً اپنا وطن چھوڑنا پڑا۔ **14** اور **15** مئی **1948**ء کی درمیانی شب **12** بجے یہودیوں نے تل ابیب میں ریاست اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا۔ عربوں نے اس ریاست کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور مصر، شام، اردن، لبنان اور عراق کی افواج نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ اسی وقت **7** لاکھ فلسطینی اپنے علاقوں کو چھوڑ کر لبنان، اردن، مصر اور غرب اردن کے علاقوں کے پناہ گزین کیمپوں کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ **1949**ء میں اسرائیل نے عربوں کے ساتھ الگ الگ صلح کے معاہدے کئے اس کے بعد اردن نے غرب اردن کے علاقے پر قبضہ کر لیا، جب کہ مصر نے غزہ کی پٹی اپنی تحویل میں لے لی۔ تاہم ان دونوں عرب ممالک نے فلسطینیوں کو اٹانومی سے محروم رکھا۔ **29** اکتوبر **1958**ء کو اسرائیل نے صحرائے سینا پر حملہ کر کے اسے مصر سے چھین لیا۔ اس حملے میں برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں نے اسرائیل کا ساتھ دیا۔ **6** نومبر کو جنگ بندی عمل میں آئی۔ عربوں اور اسرائیل کے درمیان ایک عارضی صلح کا معاہدہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہوا جو **19** مئی **1967**ء تک قائم رہا جب مصر کے مطالبے پر اقوام متحدہ کے فوجی دستے واپس بلا لئے گئے۔ مصری افواج نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کر لیا اور خلیج عقبہ میں اسرائیلی جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی۔ اس کے بعد سے اسرائیل اور عرب ممالک کے مابین مزید جنگیں ہوئیں جن کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیل مسلسل اپنی سرحدوں اور ناپاک عزائم کو پھیلاتا چلا گیا۔

5 جون **1967**ء کو چھ روزہ عرب اسرائیل جنگ شروع ہو گئی۔ اسرائیلیوں نے غزہ کی پٹی کے علاوہ صحرائے سینا پر قبضہ کر لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مشرقی یروشلم کا علاقہ، شام کی گولان کی پہاڑیاں اور غرب اردن کا علاقہ بھی اپنے قبضہ میں کر لیا۔ **10** جون کو اقوام متحدہ نے جنگ بندی کرا دی اور معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ **6** اکتوبر **1973**ء کو یہودیوں کے مقدس دن ''یوم کپور'' کے موقع پر مصر اور شام نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے شامیوں کو پسپائی پر مجبور کر دیا اور نہر سویز عبور کر کے مصر پر حملہ آور ہو گیا۔ **24** اکتوبر **1973**ء کو جنگ بندی عمل میں آئی اور اقوام متحدہ کی امن فوج نے چارج سنبھال لیا۔ **18** جنوری **1974**ء کو اسرائیل نہر سویز کے مغربی کنارے سے واپس چلا گیا۔ **3** جولائی **1976**ء کو اسرائیلی دستوں نے یوگنڈا میں انٹی بی (**Entebe**) کے ہوائی اڈے پر یلغار کر کے **103** یرغمالیوں کو آزاد کرا لیا جنہیں عرب اور جرمن شدت پسندوں نے اغواء کر لیا تھا۔ نومبر **1977**ء میں مصر کے صدر انور السادات نے اسرائیل کا دورہ کیا اور **26** مارچ **1979**ء کو مصر اور اسرائیل نے ایک امن معاہدے پر دستخط کر کے **30** سالہ جنگ کا خاتمہ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک میں سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ (تین سال بعد **1982**ء میں اسرائیل نے مصر کو صحرائے سینا کا علاقہ واپس کر دیا) جولائی **1980**ء میں اسرائیل نے مشرقی یروشلم سمیت پورے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دیدیا۔ **7** جون **1981**ء کو اسرائیلی جیٹ جہازوں نے بغداد کے قریب عراق کا ایک ایٹمی ری ایکٹر تباہ کر دیا۔ **6** جون **1982**ء کو اسرائیلی فوج نے پی ایل او (تنظیم آزادی فلسطین) کی مرکزیت کو تباہ کرنے کے لئے لبنان پر حملہ کر دیا۔ مغربی بیروت پر اسرائیل کی تباہ کن بمباری کے بعد پی ایل او نے شہر کو خالی کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اسی سال **14** ستمبر کو لبنان کے نومنتخب صدر بشیر جمائل کو قتل کر دیا گیا۔ **16** ستمبر **1982**ء لبنان کے عیسائی شدت پسندوں نے اسرائیل کی مدد سے دو مہاجر کیمپوں میں گھس کر سینکڑوں فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس سفاکانہ کارروائی پر اسرائیل کو دنیا بھر میں شدید مذمت کا نشانہ بننا پڑا۔ **1989**ء میں انتفادہ کے زیر اہتمام فلسطینی حریت پسندوں نے زبردست عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا۔ **1991**ء کے آغاز میں جنگ خلیج کے دوران عراق نے اسرائیل کو کئی سکڈ میزائلوں کا نشانہ بنایا۔

6 روزہ جنگ جسے عرب اسرائیل جنگ **1967**ء، تیسری عرب اسرائیل جنگ بھی کہا جاتا ہے مصر، عراق، اردن اور شام کے اتحاد اور اسرائیل کے درمیان لڑی گئی جس میں اسرائیل نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ اسرائیل نے جو جنگ کے لئے پوری طرح تیار تھا اور جس کو امریکہ کی امداد پر بجا طور پر بھروسا تھا مصر کی کمزوری کا اندازا کر کے جون **1967**ء کے پہلے ہفتے میں بغیر کسی اعلان جنگ کے اچانک مصر پر حملہ کر دیا اور مصر کا بیشتر فضائی بیڑا ایک ہی حملے میں تباہ کر دیا۔ مصر کی فوج کا بڑا حصہ یمن میں تھا جسے بروقت بلانا ناممکن تھا نتیجہ یہ ہوا کہ **6** دن کی مختصر مدت میں اسرائیل نے نہ صرف باقی فلسطین سے مصر اور اردن کو نکال باہر کیا بلکہ شام میں جولان کے پہاڑی علاقے اور مصر کے پورے جزیرہ نمائے سینا پر بھی قبضہ کر لیا اور مغربی بیت المقدس پر بھی اسرائیلی افواج کا قبضہ ہو گیا۔ اس مختصر جنگ میں عرب افواج کے **21** ہزار فوجی ہلاک، **45** ہزار زخمی اور **6** ہزار قیدی بنا لئے گئے جبکہ اندازاً **400** سے زائد طیارے تباہ ہوئے۔ جبکہ اس کے مقابلے میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کے **779** فوجی مارے گئے جبکہ **2563** زخمی اور **15** قیدی بنا لئے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ جون **1967**ء کی جنگ میں شکست کے نتیجے میں غزہ اور جزیرہ نمائے سینا کا **24** ہزار مربع میل (ایک لاکھ **8** ہزار مربع کلومیٹر) کا علاقہ اسرائیل کے قبضے میں آ گیا، نہر سوئز بند ہو گئی اور مصر جزیرہ نمائے سینا کے تیل کے چشموں سے محروم ہو گیا۔ نومبر **1988**ء میں فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے شروع کردہ اسرائیلی قبضے کے خلاف مزاحمتی مہم **"**پہلی انتفادہ**"** کے دور میں تنظیم آزادی فلسطین (**PLO**) کے قائد یاسر عرفات نے فلسطینی ریاست کی آزادی کا اعلان کیا تھا تاہم اس کی سرحدوں کا تعین نہیں ہوا تھا۔ واضح رہے کہ جب **1967**ء میں اسرائیل نے بیت المقدس پر قبضہ کر لیا تو عالمی صیہونی تنظیم نے مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل تعمیر کرنے کیلئے خصوصی فنڈ کا اجراء کیا اور مختصر مدت میں بیس کروڑ ڈالر جمع کیے گئے۔ بیت المقدس پہ یہودی قبضہ کے ساتھ ہی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ حرم شریف میں یہودیوں کے اجتماع ہونے لگے۔ مسجد اقصیٰ کے دروازے یہودیوں کے لئے کھولے گئے، وہ اپنے کتوں کو ساتھ لے کر مسجد اقصیٰ میں جوتوں سمیت گھومتے ہیں، اسی طرح اگر فلسطینیوں پر کئے گئے اسرائیلی مظالم کی بات کی جائے تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہمیشہ نہتے فلسطینیوں پہ ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے ان کا جانی، مالی، اقتصادی استحصال کیا گیا اسرائیلی یہودی انتہا پسندوں کی درندگی اس حد تک جا پہنچی کہ معصوم فلسطینی بوڑھوں اور بچوں یہاں تک کہ خواتین کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔

فلسطین مقدس سرزمین:

فلسطین مسلم ممالک کے قلب میں واقع ہے۔ فلسطین میں بیت المقدس (قبلہ اول) آباد ہونی کی وجہ سے اسے خصوصی درجہ حاصل ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی متبرک مقام عطا کر رکھا ہے۔ فلسطین ایک مقدس سرزمین ہے۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہیں سے آسمانوں پر لے جایا گیا تھا۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں ہزاروں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آسودۂ خاک ہیں۔ فلسطین انبیاء کرام کی سرزمین ہے۔ فلسطین فلسطینی عوام کی سرزمین ہے۔ فلسطین ایک ایسی سرزمین ہے جس پر ایک نسل پرست، انسانیت دشمن اور کالونیل صیہونی منصوبے نے غاصبانہ و ناجائز قبضہ کر لیا ہے۔ فلسطین مزاحمت کی علامت ہے۔ مسلمانوں کی سربلندی و آزمائش کی سرزمین ہے۔ فلسطین کسی بھی خاص گروہ، جماعت، عرب و عجم یا تنظیم سے وابستہ نہیں ہے، بلکہ اس کا تعلق تمام مسلمانوں سے ہے۔ فلسطین مسلمانوں کے اہم ترین ایشوز میں شامل ہے، فلسطینیوں کو اپنی سرزمین پر خودداری، قومی آزادی اور اس زمین، گھر اور ملکیتوں پر انکی واپسی کا مکمل حق ہے کہ جہاں سے صیہونی دہشت گردوں نے انہیں زبردستی بے دخل کر دیا ہے۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ افسوس یہی ہے کہ سات دہائیاں ہونے کو ہیں عالم اسلام کا قبلہ اول اور انبیاء کی سرزمین یہودی نرغے میں ہے اور مسلمانان عالم اپنے پہلے قبلہ پر صیہونی تسلط پر بے بس نظر آ رہے ہیں۔

فلسطین کی آزادی کی امید ''یوم القدس'':

آج عالم اسلام پہلے کی نسبت ہر لحاظ سے قوی، مضبوط اور سامراجی طاقتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، مسلمانوں کی جدوجہد، کاوشوں اور آپسی اخوت و ہمدلی سے ہی مسئلہ فلسطین حل ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق سے ہی اسرائیل کی خونخوار، ظالم و جابر حکومت صفحۂ ہستی سے محو ہو سکتی ہے اور فلسطینی قوم کو اسرائیل کی خونخوار اور ظالم حکومت سے نجات مل سکتی ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے تمام مسلمانوں کو متحد و یکسو ہو کر فلسطین کی آزادی کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی، رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم القدس منانے کا یہی فلسفہ ہے۔ بانی انقلاب اسلامی ایران حضرت آیت اللہ خمینیؒ نے تین دہائیوں قبل قدس شریف اور مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کے لئے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس کا نام دیا۔ انہوں نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم قدس کے نام سے موسوم کر کے مسئلہ فلسطین کو فراموش کرنے کی استعمار و استکبار جہانی کی ہر سازش کو ناکام بنا دیا اور اس طرح آیت اللہ خمینیؒ نے ہمیشہ کے لئے عالم اسلام کی توجہ مسئلہ فلسطین کی طرف مبذول کر دی۔

وطن
سرینگر

ڈاکٹروں کی من مانیاں عروج پر

جموں کشمیر میں لوگ مالی لحاظ سے بہت ہی تنگ دستی میں اپنی زندگی گزارتے ہے چونکہ ہمارے یہاں پرائیویٹ سیکٹر نہ ہونے کے برابر ہے اور بہت سے پڑھے لکھے نوجوان کسی بھی قسم ملازمت بلا وہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری سے محروم ہی ہے۔ اگر سرکاری نوکریوں کا حال دیکھا جائے تو آج کل جس کسی بھی محکمہ کو دیکھتے وہاں خالی اسامیاں سال با سال سے پُر نہیں کی جاتی جس وجہ سے سرکاری دفاتر کا کام کاج بُری طرح سے متاثر ہوا جاتا ہے اور دوسری طرف ان اسامیوں کو خالی رکھنے سے بے روزگاری میں دن بہ دن اضافہ ہوتا ہے۔ اِس سب کے چلتے ہم جب اپنے آس پاس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہے کہ بے روزگاری سے لوگ خاص کر نوجوان طبقہ اور اُن کے ماں باپ سائکلوجکل یا ہم کہہ سکتے ہے کہ نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہے اور پھر اپنا علاج و معالجہ کروانے کے غرض سے ماہر نفسیات یا دیگر مطلوبہ ڈاکٹر صاحبان سے مشورہ کے خاطر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ ڈاکٹری ایک ایسا پیشہ ہے جس کو دنیا میں معتبر سمجھا جاتا ہے کیونکہ ایک مریض کے سامنے خدا کے بعد مرض میں ایک ڈاکٹر ہی ہوتا جو انسان کے موت یا زندگی کے درمیان ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ سماج میں ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا شخص عزت کی نظروں سے ایک ڈاکٹر کو دیکھتا ہے۔ مگر افسوس آج کل کا انسان ڈاکٹر کی شکل میں حیوان ہے جس کو پیسہ کے بغیر کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ حال ہی میں ایک مریض کی داستان ہمارے اخباروں کی سُرخیاں بنی جس میں ڈاکٹروں نے مریض کا اپریشن کر کے اُسی کا اعضاء نکال لیا تھا مگر جب اُسی مریض کا معائنہ کیا گیا تو سرکاری کام کی طرح اُس غریب انسان کا اعضاء بھی کاغذوں پر ہی نکالا گیا اور اُسی سے اس کی منہ مانگی رقم وصول بھی کی گئی جس سے ہمارے سماج کا ہر ایک فرد آج کا ہمارے ڈاکٹروں کو پیسہ مشین کے بغیر کچھ بھی نہیں سمجھتا اور اِس حرکت سے انسانیت بھی شرمسار ہو کر رہ گئی۔ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیشہ کے نسبت ایمانداری کا جذبہ پیدا کرے نہ کہ بے ایمانی مکھوٹہ پہن کر لوگوں کو لوٹنے کا کام کریں تاکہ اس پیشہ کو لوگ اور اس سے جُڑے لوگوں کی برقرار رہے نا کہ بے ایمانی کا دھبہ لگا رہے۔

باقیات

101

ہوئے، وہ تقریباً 12 بجے چوراچند پور میں 7,300 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔اس کے علاوہ، وہ تقریباً 2 بجے امپھال میں 1,200 کروڑ روپے سے زیادہ کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور ایک عوامی تقریب سے خطاب کریں گے۔وزیر اعظم اس کے بعد آسام کا دورہ کریں گے اور شام 5 بجے کے قریب گوہاٹی میں بھارت رتن بھوپین ہزاریکا کے 100ویں یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔اسی طرح سے 14 ستمبر کو وزیر اعظم مودی آسام میں 18350 کروڑ روپے سے زیادہ کے بڑے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وہ صبح 11 بجے کے قریب درنگ میں مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور ایک عوامی تقریب سے خطاب کریں گے۔اس کے بعد، وہ آسام بائیو ایتھنول پرائیویٹ لمیٹڈ، گولا گھاٹ میں، نومالی گڑھ ریفائنری پلانٹ کا افتتاح کریں گے۔ وہ گولا گھاٹ میں پولی پروپیلین پلانٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ 15 ستمبر کو وزیر اعظم مودی مغربی بنگال کا دورہ کریں گے اور کولکتہ میں 16ویں کمبائنڈ کمانڈرس کانفرنس 2025 کا افتتاح کریں گے۔اس کے بعد وزیر اعظم بہار کا دورہ کریں گے اور ہوائی اڈے کی نئی ٹرمنل عمارت کا افتتاح کریں گے۔ وہ پورنیا میں تقریباً 36,000 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے اور اس موقع پر اجتماع سے خطاب کریں گے۔ وہ بہار میں قومی مکھانہ بورڈ کا بھی آغاز کریں گے۔میزورم میں رہتے ہوئے وہ ایزول میں 9000 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔یہ منصوبے ریلوے، روڈ ویز، توانائی، کھیل سمیت متعدد شعبوں کو پورا کریں گے۔سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو ایک بڑے فروغ میں، وزیر اعظم متعدد سڑکوں کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جن میں ایزول بائی پاس روڈ، تھینزول-سیالسک روڈ اور خانکاون-رونگورا روڈ شامل ہیں۔آسام میں وزیر اعظم مودی مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جن میں درنگ میڈیکل کالج اور اسپتال اور جی این ایم اسکول اور بی ایس سی شامل ہیں۔ایک مضبوط، محفوظ اور خود انحصار ہندوستان کے اپنے عزم کے مطابق، وزیر اعظم 15 ستمبر کو کولکتہ میں 16ویں کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس 2025 کا افتتاح اور خطاب کریں گے۔

102

کی اختتامی تقریبات (جمعتہ الوداع) کا سری نگر سمیت وادی کے اطراف واکناف میں انتہائی عقیدت و احترام اور تزک واحتشام کیساتھ اہتمام کیا گیا۔ وادی میں میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سب سے بڑی بابرکت اور روح پرور اختتامی تقریب درگاہ شریف حضرت بل میں منعقد ہوئی، جہاں وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں فرزندان توحید بشمول باپردہ مسلم خواتین لڑکیوں اور بچوں دبچیوں نے خشوع وخضوع کیساتھ شب خوانی کی روح پرور مجلس میں شرکت کی ۔ ادھر انتظامیہ وقف بورڈ اور کئی رضا کار تنظیموں نے زائرین کیلئے ٹرانسپورٹ اور دیگر سہولیات دستیاب رکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے تھے جبکہ امن وقانون کو برقرار رکھنے نیز عقیدت مندوں کی حفاظت کیلئے پولیس نے اضافی انتظامات کئے تھے ۔جمعہ کے روز ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں نے سری نگر میں درگاہ حضرت بل میں نماز باجماعت ادا کی اور بعدازاں عقیدت موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم) کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔عینی شاہدین کے مطابق تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل میں نماز جمعہ کے موقعہ پر عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا ، جہاں وادی بھر سے آئے ہزاروں عقیدت مندوں نے نماز جمعہ ادا کی اور پھر موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔اس دوران حضرت بل کی فضاء درود حضور کی صداؤں سے معطر ہوئی جبکہ موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے دوران یہاں رقعت آمیز مناظر دیکھے گئے، جہاں عقیدت مند سسکیاں لیتے اور ہاتھ بارگاہ الٰہی میں اُٹھائے دعائیں مانگ رہے تھے ۔عقیدت مندوں نے نم آنکھوں کے ساتھ اور قرآنی آیات کی تلاوت کے دوران اپنے، اپنے اہل خانہ اور دنیا میں امن کے لیے دعا کی۔ عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے عاجزی اور انکساری کے ساتھ اللہ کے حضور اپنے گناہوں اور خطاؤں کی معافی طلب کی جبکہ وادی کشمیر کے امن وامان، سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی خاص دعائیں گئیں۔ بعدازاں نماز عصر، مغرب اور نماز عشاء کے بعد بھی ہزاروں عقیدت مند مقدس ﷺ کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔اس دوران شہر و دیہات سے درگاہ حضرت بل آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے ٹریفک کے معقول انتظامات بھی کئے گئے تھے جبکہ ٹریفک جام سے بچنے کیلئے پہلے ہی روٹ پلان ٹریفک پولیس نے مرتب دیا تھا تاکہ زائرین کو پارکنگ یا ٹریفک جام کی وجہ سے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ادھر میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اختتامی تقریبات آثار شریف پنجورہ شوپیاں، اہم شریف بانڈی پورہ، آثار شریف اولڈ بارہمولہ، جناب صاحب صورہ، آثار شریف شہری کلاش پورہ اور تاریخی جامع مسجد سرینگر،، اننت ناگ ، پلوامہ، گاندربل، بڈگام، کپوارہ، ہندوارہ، گریز میں بھی اہتمام کیا گیا۔اس دوران شہر و دیہات سے درگاہ حضرت بل آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے ٹریفک کے معقول انتظامات بھی کئے گئے تھے جبکہ ٹریفک جام سے بچنے کیلئے پہلے ہی روٹ پلان ٹریفک پولیس نے مرتب دیا تھا تاکہ زائرین کو پارکنگ یا ٹریفک جام کی وجہ سے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ادھر میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اختتامی تقریبات آثار شریف پنجورہ شوپیاں، اہم شریف بانڈی پورہ، آثار شریف اولڈ بارہمولہ، جناب صاحب صورہ، آثار شریف شہری کلاش پورہ اور تاریخی جامع مسجد سرینگر،، اننت ناگ ، پلوامہ، گاندربل، بڈگام، کپوارہ، ہندوارہ، گریز میں بھی اہتمام کیا گیا۔

103

شرکت کیلئے دہلی پہنچے۔دارالحکومت میں موجود لوگوں میں اوڈیشہ کے وزیر اعلی موہن چرن ماجھی، کرناٹک کے گورنر تھاور چند گہلوت، آندھرا پردیش کے وزیر اعلی این چندرابابو نائیڈو، پنجاب کے گورنر اور چنڈی گڑھ کے منتظم گلاب چند کٹاریا، جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار، اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی موہن یادو شامل ہیں۔پہلے نائب صدر ایس رادھا کرشنن کے نام سے منسوب اور آر ایس ایس اور بی جے پی میں مضبوط جڑیں رکھنے والے چندر پورم پونوسوامی رادھا کرشنن ہندوستان کے 15ویں نائب صدر کے طور پر اپنے ساتھ سیاسی اور انتظامی تجربہ لے کر آئے ہیں، جس کے بارے میں ان کے حامیوں کا خیال ہے کہ یہ سبھا کے سابق صدر کے طور پر ان کے کردار میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔نرم گفتار اور غیر متضاد رہنما کے طور پر دیکھے جانے والے 67 سالہ سی پی رادھا کرشنن جگدیپ دھنکھر کی جگہ لیں گے، جنہوں نے 21 جولائی کو نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ رادھا کرشنن تمل ناڈو کے تیسرے لیڈر ہیں جنہوں نے یہ عہدہ سنبھالا ہے۔رادھا کرشنن نے منگل کو 452 ووٹ حاصل کر کے نائب صدر کے انتخاب میں کامیابی حاصل کی، جبکہ مخالف امیدوار بی سدرشن ریڈی کو 300 ووٹ ملے۔رادھا کرشنن نے جیت کے بعد اپنے پہلے عوامی ریمارکس میں کہا کہ دوسری طرف کے کیمپ (اپوزیشن اتحاد) نے کہا کہ یہ (انتخاب) ایک نظریاتی لڑائی ہے، لیکن ووٹنگ کے انداز سے، ہم سمجھتے ہیں کہ قوم پرست نظریہ فتح یاب ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ہر ہندوستانی کی جیت ہے، ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے، اگر ہمیں 2047 تک وکشت بھارت تیار کرنا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمیں ہر چیز میں سیاست نہیں کرنی چاہیے، اب ہمیں ترقی پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔

104

پر مزید توجہ مرکوز کی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ میٹنگ کے دوران، پربھات نے ضلعی سربراہوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کڑی نظر رکھیں تاکہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے جس سے عوامی تحفظ اور نظم ونسق کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ملک دشمن عناصر پر نگرانی کو تیز کریں اور اپنے اپنے علاقوں میں علاقے کے تسلط کی کوششوں کو تیز کریں، اور کمزور اہداف کے ارد گرد سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور فول پروف حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ترجمان نے کہا کہ جموں کشمیر کے پولیس سربراہ نے بعض علاقوں میں بڑھتے ہوئے عمومی جرائم کے مسئلے پر بھی توجہ دی اور ضلعی سربراہوں کو کمیونٹی پولیسنگ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور عوامی رسائی کے پروگراموں کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ تاکہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے جس سے عوامی تحفظ اور نظم ونسق کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ملک دشمن عناصر پر نگرانی کو تیز کریں اور اپنے اپنے علاقوں میں علاقے کے تسلط کی کوششوں کو تیز کریں، اور کمزور اہداف کے ارد گرد سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور فول پروف حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ترجمان نے کہا کہ جموں کشمیر کے پولیس سربراہ نے بعض علاقوں میں بڑھتے ہوئے عمومی جرائم کے مسئلے پر بھی توجہ دی اور ضلعی سربراہوں کو کمیونٹی پولیسنگ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور عوامی رسائی کے پروگراموں کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

105

ساتھ سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہا تھا۔اہل خانہ کے مطابق وہ پیر گھر پر تھا جب وہ حادثاتی طور پر براہ راست بجلی کے کنکشن سے رابطہ میں آ گیا۔ انہوں نے کہا کہ جھٹکے کے فوراً بعد وہ گر گیا۔رشتہ داروں نے اسے سب ضلع ڈسٹرکٹ اسپتال ماگام پہنچایا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ادھر جمعرات کی دیر شام سرینگر میں ڈل جھیل کے قریب کھڑی سی آر پی ایف کی گاڑی سے دو پہیہ گاڑی کے ٹکرانے کے بعد ایک اسکوٹی سوار کی جان چلی گئی۔عینی شاہدین کے مطابق یہ حادثہ نہر و پاک کے قریب ڈل جھیل پر 18 گھاٹ کے قریب اس وقت پیش آیا انہوں نے کہا کہ موٹرسائیکل سوار جس کی شناخت آصف احمد راتھر ساکنہ برین نشاط کے طور پر ہوئی ہے ٹکر لگنے کے بعد شدید زخمی ہوا اور اسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر منتقل کیا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

106

رسائی اور قابل اعتماد بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

107

دیا ہے، جس میں پولیس، سول انتظامیہ اور فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے افسران شامل ہیں تاکہ سری نگر بھر میں اچانک معائنہ کیا جا سکے۔اہلکار نے مزید کہا کہ ان معائنہ کے دوران، سڑا ہوا گوشت برآمد کیا گیا اور پروٹوکول کے مطابق اسے ضبط اور تلف کر دیا گیا ہے۔یہ 6 مقدمات سری نگر میں درج کئے گئے تھے، جہاں سے یہ سڑا ہوئے گوشت کی کھیپ برآمد ہوئی تھی۔یہ مقدمات شہر کے لال بازار، بمنہ، بتہ مالو، صفا کدل، رام منشی باغ اور ذکورا پولیس اسٹیشنوں میں درج کیے گئے تھے۔حکام نے 31 جولائی 2025 کو سری نگر کے مضافات میں سن شائن فوڈز نامی ایک سٹوریج کی سہولت سے 1200 کلوگرام سڑے ہوئے گوشت کی کھیپ برآمد کی تھی۔اس سے پوری وادی میں بغیر لیبل والے اور سڑے ہوئے گوشت کے گھپلے کا انکشاف ہوا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ وہ صحت عامہ کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں کہ کوئی بھی فرد یا کاروبار شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے والی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو۔اہلکار نے لوگوں سے چوکس رہنے اور ایسی کسی بھی بددیانتی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا ہیلپ لائن نمبر کے ذریعے کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا گوشت کے گھپلے کا انکشاف ہوا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ وہ صحت عامہ کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں کہ کوئی بھی فرد یا کاروبار شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے والی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو۔اہلکار نے لوگوں سے چوکس رہنے اور ایسی کسی بھی بددیانتی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا ہیلپ لائن نمبر کے ذریعے کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ 31 جولائی کو سرینگر کے مضافاتی علاقے، زکورہ، میں ایک کولڈ اسٹوریج سے 1200 کلوگرام سڑا ہوا گوشت برآمد ہونے کے بعد وادی بھر میں چھاپہ ماری کی گئی، جس کے نتیجے میں 60 کوئنٹل سے زیادہ سڑا اور ناقابل استعمال گوشت ضبط کیا گیا۔ گوشت کی اس مقدار میں ضبطی اور کشمیر بھر میں سڑکوں، ندی نالوں کے کنارے سڑے گوشت اور چکن کی برآمدگی کے متعدد واقعات نے عوام میں خوف و ہراس اور منجمد گوشت سمیت ریسٹورانوں میں دستیاب غذائی اجناس کے تئیں عدم اعتماد پیدا کر دیا ہے۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے بغیر لیبل والی غذائی مصنوعات، خاص کر گوشت، ڈریسڈ چکن کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ حکومتی عہدیداروں نے اس نئے فیصلے کے تحت عوام کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا کی وارننگ بھی دی ہے، گوشت کی اس مقدار میں ضبطی اور کشمیر بھر میں سڑکوں، ندی نالوں کے کنارے سڑے گوشت اور چکن کی برآمدگی کے متعدد واقعات نے عوام میں خوف و ہراس اور منجمد گوشت سمیت ریسٹورانوں میں دستیاب غذائی اجناس کے تئیں عدم اعتماد پیدا کر دیا ہے۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے بغیر لیبل والی غذائی مصنوعات، خاص کر گوشت، ڈریسڈ چکن کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ ۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے بغیر لیبل والی غذائی مصنوعات، خاص کر گوشت، ڈریسڈ چکن کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ حکومتی عہدیداروں نے اس نئے فیصلے کے تحت عوام کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا کی وارننگ بھی دی ہے، گوشت کی اس مقدار میں ضبطی اور کشمیر بھر میں سڑکوں، ندی نالوں کے کنارے سڑے گوشت اور چکن کی برآمدگی کے متعدد واقعات نے عوام میں خوف و ہراس اور منجمد گوشت سمیت ریسٹورانوں میں دستیاب غذائی اجناس کے تئیں عدم اعتماد پیدا کر دیا ہے۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے بغیر لیبل والی غذائی مصنوعات، خاص کر گوشت، ڈریسڈ چکن کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے حکومتی عہدیداروں نے اس نئے فیصلے کے تحت عوام کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا کی وارننگ بھی دی ہے جس میں 6 سال تک کی قید بھی شامل ہے۔

108

اور گشت کو تیز کر دیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈوڈہ ٹاؤن، بھدرواہ، گندوہ ،ٹھاٹھری اور بھلیسکے ارد گرد تعیناتی کو مضبوط کیا گیا تھا۔ناخوشگوار واقعات سے بچنے کیلئے سرکاری دفاتر کے قریب کھار دار تاریں لگائی گئیں۔ پولیس کی گاڑیوں نے علاقے میں گشت کیا، اعلانات کرتے ہوئے رہائشیوں کو گھر کے اندر رہنے کی تاکید کی۔ بھدرواہ قصبے میں بہر حال، جمعہ کو کام کرنے والی دکانوں اور کاروباری اداروں کیساتھ معمول کی جھلک نظر آئی۔ ڈی آئی جی شریدھر پاٹل نے لوگوں کو یقین دلایا کہ صورتحال تقریباً قابو میں ہے۔ ڈی آئی جی نے جمعرات کی رات صحافیوں کو بتایا کہ ہم وادی چناب کے لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے۔انہوں نے کہا کہ مکمل طور پر معمول پر لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہم اس طرف بڑھ رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ڈوڈہ شہر اور آس پاس کے علاقوں سے تقریباً 40 شہریوں نے میٹنگ میں بات چیت میں حصہ لیا، جس کے دوران انہوں نے قیمتی تجاویز پیش کیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شریدھر پاٹل نے کہا کہ میں امن کو یقینی بنانے میں تعاون کے لیے ڈوڈہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ واقعے کے دوران ہم نے 60 سے 70 افراد کو حراست میں لیا تھا۔ان میں سے کئی کو مچلکوں پر رہا کر دیا گیا ہے۔

109

عامر احمد ڈار سات روز قبل بنیاری کے نچیار نالہ میں ریت نکالتے وقت ڈوب گیا تھا۔ مقامی لوگوں اور پولیس کی مسلسل کوششوں کے باوجود لاش کو تلاش نہیں کیا جاسکا تھا، جو آج ولر جھیل میں اُبھر کر سامنے آئی۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کی ہیں۔ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کی ہیں اس واقعے نے علاقے میں سوگ اور غم کی فضا پیدا کردی ہے۔

110

برقرار رکھے ہیں۔لیکن عدالت عالیہ نے کہا کہ ریکارڈ نے ان کے دلائل کو غلط ثابت کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک اسکول سرٹیفکیٹ کا حوالہ دیا جس میں خلیل قاضی نے 1955 سے 1957 تک سری نگر کے ایک اسکول میں تعلیم حاصل کی تھی، جج نے کہا کہ یہ اپیل کنندہ نمبر (محمد خلیل قاضی) کی پوری کہانی کو غلط ثابت کرتا ہے کہ سال 1948 میں پاک بھارت جنگ کی وجہ سے (وہ) پاکستان میں پھنس گئے اور 1988 تک ہندوستان واپس نہیں آسکے۔ فیصلے میں زور دیا گیا کہ یہ جوڑا قلیل مدتی ویزوں پر 1988 میں ہندوستان میں داخل ہوا تھا جس کی میعاد اسی سال ختم ہوگئی تھی۔ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اپیل کرنے والے غیر ملکی ہیں اور درست ویزا یا دیگر درست دستاویزات کے بغیر ایک سیکنڈ کے لیے بھی ہندوستان میں نہیں رہ سکتے۔عدالت عالیہ نے اپیل کنندگان پر سسٹم میں ہیرا پھیری کرنے کا الزام لگایا۔ بنچ نے 17 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا کہ ہمیں اپنے ذہنوں میں کوئی شک نہیں ہے کہ اپیل کنندگان نے نیک مقصد سے عدالت سے رجوع نہیں کیا ہے اور ہندوستان میں اپنے غیر قانونی قیام کو طول دینے کے لیے، ان کی طرف سے جھوٹی اور فضول کہانی گھڑائی گئی ہے۔ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ نے سپریم کورٹ کے 2010 کے فیصلے سمیت قانونی چارہ جوئی کے خلاف انتباہات کی حالیہ نظیروں پر بہت زیادہ جھکاؤ رکھا۔ جج نے کہا کہ اپنے مقاصد کے حصول کیلئے بے شرمی سے جھوٹ اور غیر اخلاقی ذرائع کا سہارا لیتے ہیں۔ جج نے کہا کہ گزشتہ 40 سالوں میں، قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کا ایک نیا عقیدہ سامنے آیا ہے۔اس مسلک سے تعلق رکھنے والوں کو سچائی کا کوئی احترام نہیں ہے، وہ بے شرمی سے جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں، مدعی کے اس نئے عقیدے سے پیدا ہونے والے چیلنج سے نمٹنے کے لیے، عدالتوں نے نئے قوانین وضع کیے ہیں۔ یہ مقدمہ 1990 سے زیر التواء رہا، جب جوڑے نے ایک عبوری حکم نامہ حاصل کیا جس نے مؤثر طریقے سے انہیں 35 سال سے زیادہ عرصے تک سری نگر میں رہنے کی اجازت دی۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ آج تک، اپیل کنندگان کے پاس ہندوستان میں رہنے کے لیے ویزا یا اجازت کی شکل میں کوئی درست دستاویز نہیں ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ ریکارڈ سے مزید انکشاف ہوا ہے کہ ان کی درخواست خارج ہونے کے بعد، 28 جون 2025 کے نوٹس کے ذریعے، اپیل کنندگان کو ہندوستان چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جج نے اپنا فیصلہ ہندوستان کے نئے نافذ کردہ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کے تناظر میں بھی دیا، جو پرانے قوانین کو منسوخ کرتا ہے اور غیر ملکیوں کے داخلے اور قیام پر حکومتی اختیارات کو مستحکم کرتا ہے جو پرانے قوانین کو منسوخ کرتا ہے اور غیر ملکیوں کے داخلے اور قیام پر حکومتی اختیارات کو مستحکم کرتا ہے۔ جج نے مشاہدہ کیا کہ نئے قانون کا سیکشن 3 یہ واضح کرتا ہے کہ ہندوستان کے شہری کے علاوہ کوئی بھی شخص درست ویزا کے بغیر ہندوستان کی سرزمین میں داخل، قیام اور چھوڑ نہیں سکتا جب تک کہ اسے استثنیٰ نہ دیا جائے۔ ججوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غیر ملکیوں کو آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت صرف زندگی اور آزادی کا حق حاصل ہے، رہائش یا آباد ہونے کا حق نہیں۔ 1991 کی ایک مثال کا حوالہ دیتے ہوئے، عدالت نے کہا کہ غیر ملکیوں کو ملک بدر کرنے کی ہندوستان میں حکومت کی طاقت مطلق اور لامحدود ہے اور آئین میں اس صوابدید پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ نتیجہ اخذ کرتے ہوئے کہ اپیل کنندگان بدعنوانی کے فیصلے میں مداخلت کیلئے کوئی اچھی بنیاد بنانے میں بری طرح ناکام رہے ہیں، اُن کی اپیل کو کسی بھی قابلیت سے محروم قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا، عدالت نے کہا کہ غیر ملکیوں کو ملک بدر کرنے کی ہندوستان میں حکومت کی طاقت مطلق اور لامحدود ہے اور آئین میں اس صوابدید پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ نتیجہ اخذ کرتے ہوئے کہ اپیل کنندگان بدعنوانی کے فیصلے میں مداخلت کیلئے کوئی اچھی بنیاد بنانے میں بری طرح ناکام رہے ہیں، اُن کی اپیل کو کسی بھی قابلیت سے محروم قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔

111

کہ آنے والے دنوں میں ٹریفک کی روانی برقرار رہے تاکہ وادی کی سب سے اہم فصل محفوظ طریقے سے منڈیوں تک پہنچ سکے۔

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے بنگلورو میں منعقدہ 11ویں سی پی اے اِنڈیا ریژن کانفرنس میں شرکت کی

جمہوریت کو مضبوط بنانے میں مباحثوں اور مکالموں کے کردار کو اُجاگر کیا

سری نگر رر انفور رسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے بنگلورو کرناٹک میں منعقدہ کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوسی ایشن (سی پی اے) ویں کانفرنس میں 11 انڈیا ریژن کی 13 تا 11 شرکت کی۔ یہ باوقار کانفرنس تک منعقد ہو رہی ہے جس 2025 ستمبر میں ملک کی تمام ریاستوں اور یونیٹیز کے سپیکروں اور سیکرٹریوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں افتتاحی خطاب سپیکر لوک سبھا اوم برلا نے کیا۔سپیکر عبدالرحیم راتھر "مقننہ کے ایوانوں میں مباحث و مباحثے: عوامی اعتماد کی تعمیر، عوامی اُمنگوں کو پورا کرنا" کے موضوع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صحت مند مباحثے اور مکالمے کے فورموں کے طور پر نمایاں کیا۔ اُنہوں نے کہا،" یہ ہمارے لئے فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ ہم ایسے موضوع پر بات کر رہے ہیں جو ہماری جمہوریت کا مرکز ہے۔ قانون ساز ادارہ محض اینٹوں اور پتھروں کی عمارت نہیں بلکہ یہ ایک مقدس جمہوری ادارہ ہے جہاں لوگوں کی آواز گونجتی ہے اور ہمارے ملک کا مستقبل تشکیل پاتا ہے۔" سپیکر موصوف نے باخبر بحث و مباحثے کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا،" مباحثہ جمہوریت کی روح ہے۔ جب اراکین اسمبلی بامعنی گفتگو کرتے ہیں تو لوگ نظام پر اعتماد کرنے لگتے ہیں۔ اعتماد تب مضبوط ہوتا ہے جب ہم خلل اندازی کے بجائے مکالمے، ذاتی حملوں کے بجائے پالیسی کے تجزیے اور شور کے بجائے باریکیوں پر توجہ دیں۔" اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مباحثوں میں لوگوں کو درپیش حقیقی مسائل کی عکاسی کرنی چاہیے، جامع ترقی کو ترجیح دینا چاہیے اور قابل عمل حل پیدا کرنا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا،" جب بھی کوئی قانون مکمل مباحثے کے بعد پاس ہوتا ہے، جب بھی کوئی پالیسی ایوان میں دی گئی تجاویز سے بہتر بنتی ہے، تو یہ عوام کی اُمنگوں کا احترام ہے۔" سپیکر موصوف نے اراکین کی ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا،" جب مباحثے شور غو میں بدل جائیں، جب گفتگو واک آؤٹ میں تبدیل ہو جائے، تو عوام تک یہ پیغام جاتا ہے

PUBLIC NOTICE

I SALIYA D/O TARIQ AHMAD GANIE IS THE RESIDENT OFSHOPERBAGH CHATERHAMA HAZRATRAT THAT I HAVE WRONGLY MENTIONED IN MY ADHAR CARD AS MY NAME AS SOULIHA TARIQ
INSTEAD OF SALIYA WHICH IS ALSO MENTIONED IN MY 10TH CLASS MARKS SHEET NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION HE /SHE MY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER SHALL BE NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ AND ASSOCIATES

1. Hyderia welfare committee , Khomeini Chowk, Bemina & it's office bearers :
2. president mashtaq Ahmad Reshi s/o Late Ghulam Mohammad Reshi
3 vice President Asif Ali parray,s/o nisar Ahmad parray
4. Treasurer Zaffar Iqbal bhat s/o Muzaffar bhat
All residents of Hyderia colony khomeini chowk Bemina, Srinagar.

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

پریس کلب آف کشمیر کیلئے متبادل جگہ کا معاملہ

درخواست پرٗموثر طریقے سے ٗغور کیا جائے

جموں وکشمیر ولداخ ہائی کورٹ کی انتظامیہ کو ہدایت

سری نگر ۱۲/ستمبر رر جے کے این ایس رر ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے مرکز کے زیر انتظام انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ٗپریس کلب آف کشمیرٗ کے متبادل احاطے کے دعوے پر موثر طریقے سے غور کرے۔ واضح رہے کہ صحافیوں کی تنظیم نے الزام عائد کیا ہے کہ اس سے پہلے کی (حکومتی) یقین دہانیوں کے باوجود متبادل پریس کلب مہیا نہیں کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یوٹی انتظامیہ کو یہ ہدایت جموں وکشمیر ولداخ ہائی کورٹ کے سینئر جج جسٹس جاوید اقبال وانی کی جانب سے پریس کلب آف کشمیر بمقابلہ یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر اور دیگران کے عنوان سے ایک درخواست کی سماعت کے دوران سامنے آئی ہے۔ عدالت نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے چار ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ پریس کلب آف کشمیر، ایک رجسٹرڈ سوسائٹی ہے جسے دفتر اور دیگر صحافتی سرگرمیوں کے لئے سرینگر کے پولو ویو میں ایک سرکاری عمارت الاٹ کی گئی تھی۔ وکیل نے کہا کہ 2019 میں حکومت نے اس کی حمایت کرتے ہوئے کام کاج کیلئے 50 لاکھ روپے بھی جاری کئے تھے۔ تاہم 2021 میں حکام نے کشمیر پریس کلب کو ایک اور مناسب عمارت فراہم کرنے کی یقین دہانی پر احاطے کو خالی کرنے کی ہدایت کی۔ کشمیر پریس کلب نے اس کی تکمیل کی اور احاطہ انتظامیہ کے سپرد کر دیا۔ ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست کے مطابق وزیر اعلیٰ سمیت حکام کو مختلف نمائندگیوں کے باوجود کوئی متبادل جگہ فراہم نہیں کی گئی۔ عدالت عالیہ نے گزارشات کا نوٹس لیتے ہوئے یوٹین ٹیریٹری انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ معاملے کی جانچ کرے اور متبادل جگہ کے دعوے پرٗ موثر طریقے سےٗ غور کرے تاکہ پریس کلب اپنے معاملات دوبارہ شروع کر سکے۔ درخواست کے مطابق وزیر اعلیٰ سمیت حکام کو مختلف نمائندگیوں کے باوجود کوئی متبادل جگہ فراہم نہیں کی گئی۔ عدالت عالیہ نے گزارشات کا نوٹس لیتے ہوئے یونین ٹیریٹری انتظامیہ کو ہدایت کی ہے

پی کے ایل: تیلگو ٹائٹنز کی جیت کی ہیٹ ٹرک، یو ممبا کو ۸ پوائنٹس سے ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): میزبان تیلگو ٹائٹنز نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت بدھ کو کھیلے گئے پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے ۱۲ویں سیزن کے ۵۲ویں میچ میں یو ممبا کو ۴۵-۳۷ سے شکست دی۔ یہ اس سیزن میں ٹائٹنز کی لگاتار تیسری جیت ہے۔ یو ممبا کو پانچ میچوں میں دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس جیت کے بعد ٹائٹنز پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئے۔ یہ مقابلہ وشوناتھ اسپورٹس کلب اسٹیڈیم میں کھیلا گیا جہاں ٹائٹنز کی فتح میں بھرت ہڈا (۱۳ پوائنٹس)، چیتن ساہو (۶ پوائنٹس) اور کپتان وجے ملک (۵ پوائنٹس) نے اہم کردار ادا کیا۔ ڈیفنس میں اودی ڈہان اور اجیت پوار نے تین تین پوائنٹس لئے۔ یو ممبا کی طرف سے عامر محمد جعفر دانش (۷ پوائنٹس)، ستیہ کنن (۶ پوائنٹس) اور سندیپ (۷ پوائنٹس) ہی نمایاں کارکردگی دکھا سکے۔ کپتان سنیل نے ڈیفنس میں ہائی ۵ کیا۔ یہ ٹائٹنز کا اس سیزن میں اپنے ہوم گراونڈ پر آخری میچ تھا۔ مقابلہ بھرت کی ۴ پوائنٹس ریڈ سے شروع ہوا۔ تیسرے منٹ میں ٹائٹنز کے ڈیفنس نے ڈو اور ڈائی ریڈ پر انل کو دبوچ کر اسکور ۵-۳ کر دیا۔ بھرت نے اگلی ریڈ میں پھر دو پوائنٹس لے کر ممبا کو صرف دو کھلاڑیوں تک محدود کر دیا۔ ستیہ نے ملٹی پوائنٹر کے ساتھ ممبا کا کھاتہ کھولا۔ بھرت نے اگلی ریڈ پر رنکو اور وجے کو آوٹ کر کے ممبا کو آل آوٹ کے دہانے پر پہنچا دیا۔ پھر روہت کو دبوچ کر ٹائٹنز نے آل آوٹ کے ساتھ ۳-۱۰ کی برتری حاصل کر لی۔ آل ان کے بعد انل نے بونس لیا اور ممبا کے ڈیفنس نے پہلی بار کامیابی حاصل کر کے اسکور ۵-۲۱ کر دیا۔

دو سال سے جو کچھ ہو رہا ہے، بہت افسوسناک ہے: عثمان خواجہ کا غزہ میں جنگ بند کرنے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ نے ایک بار پھر غزہ میں جنگ بند کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دو سال سے جو کچھ ہو رہا ہے، بہت افسوسناک ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بچوں کو قتل کیا جاتا رہا ہے، اب انہیں بھوک سے مارا جا رہا ہے، پہلے اسے ایک حادثہ قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن بھوک سے مارنا ایک حادثہ نہیں ہے۔ عثمان خواجہ کا کہنا ہے کہ اب بہت فرق ہے، بہت سے لوگوں نے کہا کہ اب بہت ہو چکا ہے، میرے ہمیشہ بولنے کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہونا چاہیے جیسا ہو رہا ہے۔ آسٹریلوی کرکٹر نے کہا کہ بچے کہیں بھی مر رہے ہوں،

آل راونڈر کے طور پر، میں ہمیشہ گیند بازی کیلئے تیار رہتا ہوں: شیوم دوبے

نئی دہلی (ایم این این): متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف میچ میں ۴ وکٹیں لینے والے ہندوستانی آل راونڈر شیوم دوبے نے کہا ہے کہ آل راونڈر ہونے کے ناطے میں میچ میں گیند بازی کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہوں۔ دوبے نے یو اے ای کے خلاف جیت کے بعد پریس کانفرنس میں کہا "آج مجھے ایک اچھی شروعات ملی ہے اور یہ بہت اہم تھا۔ ایک آل راونڈر کے طور پر، میں ہمیشہ چار اوورز کرانے کے لیے تیار رہتا ہوں، جب بھی تین سے چار اوورز کرانے کا موقع ملے گا، میں اس کے لیے تیار ہوں۔ ٹیم کو جو بھی ضرورت ہوگی، میں کروں گا۔ کپتان اور کوچ نے پہلے ہی کہا تھا کہ میں (ایشیا کپ میں) گیند بازی کروں گا۔ میرے گیند بازی کوچ مورنے مورکل نے مجھے بہت کچھ سکھایا ہے۔ میں بہت دنوں سے تیاری کر رہا تھا کہ جب بھی موقع ملے گا، میں تیار ہوں۔ آج کا نتیجہ اسی تیاری کا صلہ ہے۔ دوبے نے اعتراف کیا کہ چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) میں آئی پی ایل کے دوران، ان کا کردار زیادہ تر پاور ہٹر کا رہا ہے لیکن انہوں نے اپنی گیند بازی پر بھی مسلسل کام کیا ہے۔ امپیکٹ پلیئر رول پر، دوبے نے کہا "اس کا جواب سوال میں ہی مضمر ہے۔ ایک آل راونڈر کا کردار کم ہو گیا ہے۔ اس لیے میرے لیے آئی پی ایل میں گیند بازی کرنا ضروری نہیں رہا۔ لیکن اپنی طرف سے، میں ہمیشہ تیار تھا۔ میں ہر میچ میں گیند بازی کے لیے تیار رہتا تھا۔ آئی پی ایل سے پہلے بھی میں نے اپنی فٹنس اور گیند بازی پر دو ماہ تک محنت کی ہے۔" دوبے نے اپنے ایکشن اور اپروچ کو نکھارنے کا کریڈٹ مورکل کو دیا۔ پریکٹس سیشن میں دونوں مسلسل بات کرتے رہے ہیں۔ مورکل نے حال ہی میں کہا تھا کہ دباو میں بولنگ کرنے کیلئے دوبے جیسے کھلاڑی کو اعتماد دینا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا "انگلینڈ سیریز (جنوری-فروری) میں انہوں نے مجھے کچھ باتیں بتائی تھیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ وائیڈ لائن سے گیند ڈالو۔ کچھ گیندوں کو اینگل کا استعمال کرتے ہوئے کم رفتار سے ڈالو۔ انہوں نے رن اپ پر بھی کام کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ یہ چیزیں میری گیند بازی کو بہتر کر رہی ہیں۔ میں نے اپنی رفتار بھی بڑھائی ہے۔ انہوں نے اپنی بلے بازی پر بھی اتنی ہی توجہ دی ہے اور محنت کی ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۵ء اور اب کے درمیان، انہوں نے ممبئی میں کافی مشق کی۔ انہوں نے تیز باونسر اور جسم پر آنے والی گیندوں سے نمٹنے پر کام کیا۔ ایشیا کپ کا پہلا میچ آئی پی ایل کے بعد ان کا پہلا بڑا میچ تھا۔ انہوں نے کہا "میں اپنی بیٹنگ میں کچھ نئے شاٹس شامل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں کچھ جگہوں پر کچھ شاٹس آسانی سے مار سکتا ہوں لیکن تیز گیند باز مجھے شارٹ بال سے نشانہ بناتے ہیں۔

زین الدین زیدان فرانس کی فٹبال ٹیم کی کوچنگ کیلئے پہلی پسند!

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ کے سابق کوچ زین الدین زیدان نے فرانس کی قومی ٹیم کے کوچ کے طور پر عہدہ سنبھالنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ توقع ہے کہ وہ ڈیڈیئر ڈیشیمپس کی جگہ لیں گے جو ۲۰۲۶ء کے ورلڈ کپ میں ٹیم کا سفر ختم ہونے کے بعد اپنا عہدہ چھوڑ دیں گے۔ فرانسیسی اخبار کے مطابق زیدان خاموشی سے ڈیڈیئر کی جگہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں، کیونکہ انہیں فرانسیسی کھلاڑیوں کی وسیع حمایت حاصل ہے جو ان کی تقرری کا شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ اخبار نے یہ بتایا کہ زیدان نے قومی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھانے کیلئے ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء کے درمیان فرانس کے سابق کوچ لارینٹ بلینک کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے۔ اس بات چیت کا مقصد کوچنگ کے عملی پہلوؤں کو سمجھنا اور قومی ٹیم کے ماحول سے واقفیت حاصل کرنا ہے۔ اخبار نے مزید کہا کہ زیدان فرانسیسی قومی ٹیم کی کارکردگی اور کھیل کے انداز پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وہ قومی ٹیم اور اپنے کلبوں کے کچھ کھلاڑیوں کی کارکردگی پر نوٹس بھی لے رہے ہیں۔ انہوں نے اس کھیل کے انداز کی منصوبہ بندی بھی شروع کر دی ہے جسے وہ عہدہ سنبھالنے پر نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ نوجوان کھلاڑیوں کو زیادہ مواقع دینے کی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں تاکہ ٹیم کی طویل مدتی کامیابی یقینی بنائی جا سکے۔ اخبار نے زور دیتے ہوئے کہا کہ مارسیلی کے سابق اسٹار زیدان، فرانس کی قومی ٹیم کے کوچ کے عہدے کے لئے سب سے نمایاں امیدوار بنے ہوئے ہیں، حالانکہ ابھی تک فرانسیسی فٹ بال فیڈریشن کے ساتھ ان کا کوئی باضابطہ رابطہ نہیں ہوا ہے۔ اخبار نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ زیدان کو اس عہدے کے لئے کسی مضبوط حریف کا سامنا نہیں ہے، جس سے مستقبل قریب میں فرانس کی قیادت کرنے کے ان کے امکانات بہت روشن ہو جاتے ہیں۔ ان کا یہ قدم فرانسیسی فٹ بال کے مداحوں میں بہت جوش و خروش پیدا کر رہا ہے جو اپنے لیجنڈری کھلاڑی کو بطور کوچ دیکھنے کے منتظر ہیں۔ واضح رہے کہ زیدان صرف ڈیڈیئر کی جگہ نہیں لے رہے بلکہ وہ فرانسیسی ٹیم کو ایک نئی شناخت دینا چاہتے ہیں۔

یو اے ای 81 گیندوں پر ڈھیر، ہندوستان کی 72 گیندوں میں فتح

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ ایشیا کپ خطاب جیتنے کے لئے مضبوط دعویدار کیوں ہے۔ اپنے پہلے ہی میچ میں سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے صرف ۲ گھنٹے میں یو اے ای کو بری طرح شکست دی۔ رات ۸ بجے شروع ہونے والا یہ میچ ۹ بج کر ۵۵ منٹ پر ختم ہو گیا۔ چائنا مین گیند باز کلدیپ یادو (۷ رن پر ۴ وکٹ) اور شیوام دوبے (۴ رن پر ۳ وکٹ) کے سامنے یو اے ای کے بلے باز ۱۳.۱ اوور میں صرف ۵۷ رنوں پر ڈھیر ہو گئے۔ ہندوستانی گیند بازوں نے پوری اننگز میں ۸۱ گیندیں پھینکیں، جن میں سے ۴۵ پر یو اے ای کے بلے باز کوئی رن نہیں بنا سکے۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا کے بلے بازوں نے صرف ۲۷ گیندوں میں میچ ختم کر دیا۔ ابھیشیک شرما نے ۱۶ گیندوں پر ۳ چھکے اور ۲ چوکے لگاتے ہوئے دھواں دھار ۳۰ رن بنائے۔ اننگز کا افتتاح کرنے والے شبھمن گل ۲۰ اور کپتان سوریہ کمار یادو ۷ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ کلدیپ کی جادوئی اسپن گیند بازی ۲۹ جون ۲۰۲۴ء کو ہندوستان کی جانب سے اپنا آخری ٹی-۲۰ میچ کھیلنے والے کلدیپ یادو نے جب بدھ کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں یو اے ای کے خلاف ایشیا کپ کے پہلے میچ میں قدم رکھا تو انہوں نے دکھایا کہ ان کی اسپن کی وہی دھار برقرار ہے۔ کلدیپ نے اپنے پہلے ہی اوور میں ۳ وکٹیں حاصل کر کے میچ کا رخ پوری طرح سے ہندوستان کے حق میں موڑ دیا۔ دبئی کی گرمی اور حالات کو دیکھتے ہوئے اسپن گیند بازوں کا کردار بہت اہم مانا جا رہا تھا اور گوتم گمبھیر نے اس میچ میں اپنے ۳ اہم اسپنرز اکشر پٹیل، کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی کو موقع دیا۔ ٹاس جیت کر کپتان سوریہ کمار یادو نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ یو اے ای نے محتاط شروعات کی لیکن جسپریت بمراہ نے چوتھے اوور میں اوپنر علی شان شرفو کو بولڈ کیا تو ورون نے تیسرے نمبر پر آئے محمد زوہیب کو جمنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ اس کے بعد جو ہوا، اسے یو اے ای کے کوچ لال چند راجپوت جلد سے جلد بھولنا چاہیں گے۔ انگلینڈ کے دورے پر مسلسل ۵ ٹیسٹ میچوں میں بینچ پر بیٹھنے والے کلدیپ نویں اوور میں بولنگ کرنے آئے اور انہوں نے دکھا دیا کہ ان کی دھار بالکل برقرار ہے۔ انہوں نے اپنے پہلے ہی اوور میں ۳ وکٹیں لے کر یو اے ای کی بیٹنگ کو تہس نہس کر دیا۔ کلدیپ، ورون اور اکشر پٹیل (تین رن پر ایک وکٹ) کی اسپن گیند بازی نے مخالف بلے بازوں کو پوری طرح الجھا دیا۔ یو اے ای کے کھلاڑی ان کی مختلف قسم کی گیندوں کو سمجھ ہی نہیں پائے۔ لیکن اس میچ میں سرپرائز پیکج رہے شیوام دوبے (۴ رن پر ۳ وکٹ) جنہوں نے گیند سے کمال دکھاتے ہوئے یو اے ای کی اننگز کو صرف ۵۷ رنوں پر ڈھیر کر دیا، جو ایشیا کپ کی تاریخ کا دوسرا سب سے کم اسکور ہے۔ صرف ۲ بلے باز ہی دہرے ہندسے تک پہنچ سکے۔ یو اے ای کے بلے بازوں کی خراب حالت کا اندازہ صرف اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان میں سے صرف ۲ بلے باز ہی ڈبل فیگر تک پہنچ سکے۔ کپتان محمد وسیم نے ۱۹ اور اوپنر شرفو نے ۲۲ رن بنائے۔ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور کپتان سوریہ کمار یادو کی بنائی گئی بولنگ کی حکمت عملی کو پوری طرح سے نافذ کرتے ہوئے ہندوستانی گیند بازوں نے دکھا دیا۔

عمان کیخلاف پاکستان اپنی تیاریوں کا جائزہ لیگا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ایشیا کپ میں اپنی مہم کی شروعات جمعہ کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے چوتھے میچ میں عمان کے خلاف بڑی جیت کے ساتھ کرنا چاہے گا۔ متحدہ عرب امارات میں ٹی-۲۰ سہ فریقی سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد پاکستان جمعہ کو ٹورنامنٹ میں ایک مضبوط دعوے دار کے طور پر میدان پر ہوگا۔ پاکستان گروپ 'اے' میں اپنے پہلے میچ میں کمزور عمان کے خلاف اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کی کوشش کرے گی۔ سلمان آغا کی قیادت میں ٹیم نے پچھلے ۶ ٹی-۲۰ میچوں میں صرف ایک بار شکست کا سامنا کیا ہے اور بیٹنگ اور بولنگ دونوں میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ عمان کے ساتھ مقابلہ پاکستانی کھلاڑیوں کیلئے ہندوستان کے خلاف اہم میچ سے قبل اعتماد بڑھانے، فارم برقرار رکھنے اور ایشیا کپ کیلئے اپنی تیاریوں کا جائزہ لینے کا اچھا موقع ہوگا۔ گروپ 'اے' میں ہندوستان، پاکستان، عمان اور یو اے ای شامل ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ اتوار کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد ان دونوں ٹیموں کا سپر-۴ اور فائنل میں بھی مقابلہ ہو سکتا ہے۔ ٹیم کی بیٹنگ لائن اپ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا امتزاج ہے۔ اوپنر صائم ایوب اور صاحبزادہ فرحان سے جارحانہ آغاز کی امید ہے، جبکہ مڈل آرڈر کے تجربہ کار فخر زمان اور سلمان آغا اننگز کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ نچلے درجے میں حسن نواز، محمد حارث، محمد نواز اور فہیم اشرف اپنی صلاحیت کے بوتے آخری اوورز میں تیز رفتاری سے رن بنا سکتے ہیں۔ پاکستان کے بولنگ اٹیک کی قیادت شاہین آفریدی کریں گے۔ آفریدی کی تیز رفتاری کے ساتھ ابرار احمد، فہیم اشرف، محمد نواز اور سفیان مقیم کا تعاون پاکستان کو دبئی کی کنڈیشنز سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے گا۔ پچ کی اگر بات کی جائے تو یہ روایتی طور پر بلے بازوں کے لئے مددگار بھی جاتی ہے، جس میں تیز آوٹ فیلڈ ہے، البتہ اسپنرز درمیانی اوور میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ورلڈ کپ کھیلنے کا خواب پورا ہو رہا ہے: ایمان فاطمہ

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی بیٹر ایمان فاطمہ کا کہنا ہے کہ ورلڈ کپ کھیلنے کا خواب پورا ہو رہا ہے، ون ڈے ٹیم میں پہلی مرتبہ نام آنے پر پُرجوش ہوں۔ جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ون ڈے ٹیم میں میرا نام پہلی مرتبہ آیا، اس سے قبل میں نے آئرلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی ہے۔ ایمان فاطمہ کا کہنا ہے کہ ورلڈ کپ کھیلنا ہر کسی کا خواب ہوتا ہے، میرا ابھی خواب پورا ہو رہا ہے، کوشش ہو گی کہ اس کو یادگار بناؤں۔ کیمپس کے دوران بیٹنگ اور فیلڈنگ پر کام کیا ہے، میں نے اپنی فٹنس کو بہتر کرنے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے رول کے مطابق کھیلوں گی، پاور ہٹنگ پر بہت کام کیا ہے،

دہلی ہائی کورٹ نے ایشوریہ رائے کی شخصیت کے حقوق کی درخواست کو برقرار رکھا

نئی دہلی (ایم این این): لیگل نیوز پورٹل کے مطابق "دہلی ہائی کورٹ نے ایشوریہ رائے بچن کی شخصیت کے حقوق کی درخواست کو برقرار رکھا ہے۔ جسٹس تیجس کاریہ نے ٹیکنالوجی کے ٹولز، جن میں مصنوعی ذہانت بھی شامل ہے، کے ذریعے اداکارہ کی نقالی اتارنے پر پابندی عائد کی ہے اور نشاندہی کی کہ اس طرح کی حرکت سے اداکارہ کو مالی نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے یا ان کی شخصیت اور ساکھ خراب ہو سکتی ہے۔ جسٹس تیجس کاریہ نے مزید کہا کہ "کسی فرد کی شخصیت کی خصوصیات کے غیر قانونی استعمال کے دو نقصان ہو سکتے ہیں، جن میں سے ایک شخصیت کو تجارتی استحصال کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھنے کے ان کے حقوق کی خلاف ورزی اور دوسرا شناخت کے ساتھ زندگی گزارنے کے ان کے حق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔"

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں:-

کام کا نام	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	نیلامی فہرست نمبر
لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کو چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ	19-09-25 کو 12:30 بجے	EAFZR-PnU25-21
1) ریلوے اسٹیشن فیروزپور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا قیام، چلانے اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل پبلسٹی حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فرید کورٹ، فللور، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور پھاگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لئے الاٹمنٹ	20-09-25 کو 11:00 بجے	EAFZR-MIS25-19
کمرشیل پبلسٹی حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 1) ساہنیوال، امرتسر اور جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوورہیڈ کے اوپر۔ 1) ویرکا، جینتی پورہ، بٹالہ، بھگتوالا اور پٹی ریلوے اسٹیشن سے ملے لیول کراسنگ پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 3) گورایا اور لوہیا خاص ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 4) مکھو اور نکودر ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا / پانی کی ٹنکی کے اوورہیڈ کے اوپر۔	22-09-25 کو 10:00 بجے	EAFZR-OH25-18
69 این ایس جی-5 اور این ایس جی-6 کٹیگری کے ریلوے اسٹیشنوں پر 71 یو ٹی ایس / پی آر ایس / یو ٹی ایس - سہ - پی آر ایس کاؤنٹروں پر دوہری ڈسپلے نوٹس سسٹم (ڈی ڈی این ایس اسکرین) کے ذریعے سے کمرشیل اشتہار حقوق کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔	23-09-25 کو 11:00 بجے	EAFZR-OSD25-6
ساہنیوال، نواں شہر دوآبہ، نکودر، ویرکا، جگراؤں، فیروزپور سٹی، فاضلکا اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے پر دینے کی الاٹمنٹ۔	23-09-25 کو 11:00 بجے	EAFZR-CTG25-27
کھیم کرن، مکتسر، ترن تارن، کرتارپور، آر سی ایف - کپورتھلا ہالٹ اور کوٹک پورہ ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔	24-09-25 کو 11:00 بجے	EAFZR-CTG25-26
امرتسر اور کپورتھلا ریلوے اسٹیشنوں پر پارکنگ جگہ کی ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔	25-09-25 کو 12:30 بجے	EAFZR-PRKG25-18

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ: 12/09/2025

کرتے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور

2796/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پراچی دیسائی نے اپنی محنت سے کامیابی حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): ایکتا کپور کے مشہور سیریل 'قسم سے' سے اپنے کریئر کا آغاز کرنے والی اداکارہ پراچی دیسائی کا شمار بالی ووڈ کی ان خوبصورت اداکاراؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی محنت سے ٹیلی ویژن کی دنیا سے بالی ووڈ تک کامیابیاں حاصل کیں۔ پراچی دیسائی ۱۲ ستمبر ۱۹۸۸ء کو گجرات میں پیدا ہوئیں۔ سورت سے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پراچی مزید تعلیم کے لئے پونے گئیں، وہاں انہوں نے اداکاری میں قسمت آزمانے کے بارے میں سوچا۔ ۱۷ سال کی عمر میں پراچی کو ایکتا کپور کے سیریل 'قسم سے' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ ۲۰۰۶ء میں نشر ہونے والے سیریل 'قسم سے' میں بنی کپور کے کردار میں پراچی کی اداکاری کو سب نے پسند کیا اور وہ گھر گھر میں مشہور ہو گئیں۔ ۲۰۰۷ء میں ڈانس کے ریالٹی شو 'جھلک دکھلا جا' میں حصہ لیا لیکن شو کے اختتام تک نہ پہنچ سکیں۔ ۲۰۰۸ء میں انہیں فرحان اختر نے اپنی فلم 'راک آن' کے لئے کاسٹ کرنا چاہا تو انہوں نے فوراً ہامی بھر لی۔ اس فلم میں کام کرنے کے لئے پراچی نے اپنا آن ایئر ڈراما چھوڑ دیا۔ فلم 'راک آن' میں پراچی دیسائی نے فرحان اختر کی بیوی کا کردار ادا کیا۔ یہ فلم ایک اوسط درجے کی فلم ثابت ہوئی جو باکس آفس پر تو دھوم نہ مچا سکی لیکن تنقیدی حلقے نے اس فلم کی پذیرائی کی۔ یہ فلم پراچی دیسائی کیلئے بالی ووڈ کے دروازے کھولنے میں مددگار ثابت ہوئی۔ اس فلم میں انہوں نے بہترین اداکاری کی جس وجہ سے فلمی حلقوں کو ان کے ایک اچھی اداکارہ ہونے کا اعتراف کرنا پڑا۔ اس فلم کو بہترین فیچر فلم کا نیشنل ایوارڈ ملا اور پراچی دیسائی کو بہترین نئے چہرے کے فلم فیئر ایوارڈ کے ساتھ ساتھ "آنندا لوک ایوارڈ" بھی ملا۔ اس کے بعد جب پراچی کو ۲۰۱۰ء کی بلاک بسٹر فلم 'ونس اپان اے ٹائم ان ممبئی' میں اداکاری کے جوہر دکھانے کا موقع ملا تو اس بار ان کے سامنے ایک بہت بڑا چیلنج تھا کیونکہ اس فلم میں انہیں بالی ووڈ کے سپر اسٹارز کے درمیان کام کرنا تھا۔ پراچی دیسائی کو اپنی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ تھا

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,